ہفت روزہ

ترجمانِ اسلام

لاہور پاکستان

16/27

اہلِ سُنّت کا قصور

اہلِ سُنّت والجماعت کا گناہ یہی ہے کہ وہ اہلِ بیت کی محبت کے ساتھ ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ کرامؓ کی تعظیم و توقیر بھی کرتے ہیں اور ان کے باہمی اختلافات کے باوجود کسی ایک کو بدی کے ساتھ یاد نہیں کرتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا لحاظ رکھتے ہوئے آپ کے اصحاب کو ہوا اور تعصب سے دور سمجھتے ہیں۔ اس کے باوجود حق والے کو حق پر اور خطا والے کو خطا پر قرار دیتے ہیں۔ مگر ان کی خطا کو نفسانی تقاضہ سمجھنے کی بجائے اجتہادی لغزش شمار کرتے ہیں۔

{ ارشادِ امامِ ربانی حضرت مجدد الفِ ثانیؒ }

مکتوبات جلد ۶ صفحہ ۸۷

پاکستان کا تحفظ اسلامی نظام کے ذریعہ ہی ممکن ہے

کراچی کے مختلف اجتماعات میں امیر مرکزیہ کا خطاب

رپورٹ محمد جمیل خان — مدرسہ عربیہ نیو ٹاؤن کراچی

امیر مرکزی جمعیت علماء اسلام حضرت مولانا عبداللہ صاحب درخواستی مدظلہٗ چار روزہ دورہ پر کراچی تشریف لائے اور چار عظیم الشان جلسہ ہائے عام سے جو تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام تھے خطاب کیا۔ دفتر جمعیت علماء اسلام جمشید روڈ کا افتتاح فرمایا۔ سب سے بڑا جلسہ آرام باغ کراچی میں بروز بدھ بعد ۲۰ جون کو تھا۔ جس کی صدارت سرپرست جمعیت علماء اسلام کراچی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف بنوری صاحب نے فرمائی حضرت بنوری صاحب دو ماہ کے تبلیغی سفر کے بعد منگل کے دن کراچی پہنچے تھے آپ نے افریقہ کے تمام علاقہ اور لندن اور حجاز کا سفر کیا۔

مولانا بنوری صاحب نے تحریک ختم نبوت کے موضوع پر بڑی اہم تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ جلسہ میں حاضر سعادت کے لیے ہوا تھا لیکن ساتھیوں نے مجبور کرکے تقریر کرنے کا حکم دیا۔ میں صرف یہ بتانے آیا ہوں کہ میں اس دینی کام کے لیے آپ کے ساتھ متحد ہوں۔ اور میں نے اپنے اہم مقاصد میں اس عظیم الشان مقصد یعنی مسئلہ ختم نبوت کے تحفظ کو رکھ لیا ہے اور میں اس کام میں اپنی جان و مال تمام صرف کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل وعظمت اور مفاخر بیان کرنا کسی انسان کے بس میں نہیں۔ کیونکہ جسکی جسد مبارک کے ساتھ زمین کا جو ٹکڑا لگا ہو زمین کا وہ ٹکڑا عرش اور کرسی سے اور بیت اللہ سے افضل ہے تو پھر اس ذات کی عظمت کا کیا اندازہ ایک نبوت ہے۔ ایک ختم نبوت۔ جب نبوت کو پہچاننا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ مقولہ ہے ولی را ولی می شناسد نبی را نبی می شناسد۔ عوام لوگ تو کرامت دیکھ کر ولی کہہ دیتے ہیں۔ اصل ولایت تو قرب الٰہی ہے تو نبوت کو جاننے کے لیے نبی ہونا ضروری ہے شاہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم اجتہاد کی حقیقت نہیں جان سکتے تو نبوت کی حقیقت کس طرح جانیں گے۔ ختم نبوت تو صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے کہ آپ کے بعد کسی نبی نے نہیں آنا آپ پر نبوت ختم ہوچکی ہے تو تمام انبیاء کرامؑ بھی ختم نبوت کی حقیقت نہیں جان سکتے صرف اللہ کی ذات بابرکات ہی کو اس کی حقیقت معلوم ہے۔ جس طرح آثار قدرت کو دیکھ کر ہم اللہ تعالیٰ کی عظمت معلوم کرتے ہیں۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مفاخر دیکھ کر آپ کی نبوت کو معلوم کر سکتے ہیں۔ میں ختم نبوت کے سلسلہ میں ایک مثال دیتا ہوں۔ اس سے اس مسئلہ کی وضاحت ہو جائے گی۔ کہ دیکھئے ایک بستی ہے اس کے لیے ہسپتال کی ضرورت ہے تو اس بستی کے لیے ایک چھوٹا ہسپتال چند قسم کی ادویات ایک ڈاکٹر وغیرہ کافی ہو گا۔ لیکن اگر یہ چاہیں کہ تمام دنیا کے لیے ایک ایسا ہسپتال قائم کیا جائے کہ دوسرے کی ضرورت نہ پڑے تو اس ہسپتال کے لیے ضروری ہے کہ بہت بڑا ہو۔ ہر مرض کے لیے دوا اور ڈاکٹر جدا جدا ہوں۔ جگہ بہت بڑی ہو تو اس میں ہر قسم کا علاج ہوتا ہو تو پہلے جتنے انبیاء کرام تشریف لائے تو وہ محدود قوم اور محدود زمانہ کے لیے تشریف لائے۔ زیادہ سے زیادہ ایک ہزار کے لیے اس لیے ان کے کام بھی کم لیکن اس تمام روئے زمین کے انبیاء میں سے صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی ایسے تھے جو کہ تمام روئے زمین کے لیے تمام زمانہ کے لیے کہ آپ کے مبعوث ہونے سے لے کر قیامت تک کے لیے آپ تشریف لائے تو پھر آپ کی عظمت کتنی بڑی ہوگی۔ اور آپ کی کتاب کو قیامت تک کے لیے قانون بنایا۔ یہ کوئی اسمبلی تھوڑی ہے کہ وقتی قانون بنائے یہ تو خالق و صانع عالم کا قانون ہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے لیے یہی کافی ہے کہ آپ کو ختم نبوت عطا کی گئی۔ جو کہ پہلے کسی نبی کو نہیں عطا کی گئی تھی تو جب پہلے انبیاء کرام کی طرح نبوت پھر نہیں آسکتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم نبوت کیسے آسکتی ہے اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی روح دنیا سے نکل جائے گی تو دنیا ختم ہو جائے گی۔ کیونکہ روح کے بعد جسم ختم ہو جاتا ہے۔ مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب نے فرمایا کہ ان دونوں بزرگوں نے تحفظ ختم نبوت کی سرپرستی منظور فرمائی ہے

حضرت درخواستی نے چاروں جگہ خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ ہنس رہے ہو ہم مر رہے ہیں۔ ہمارے دل رو رہے ہیں۔ اسلام در بدر پھر رہا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شتابی کرو نیک کام میں فتنہ کے زمانہ سے پہلے کہ اس زمانہ میں شام کو مومن صبح کافر صبح کافر شام کو مومن دین کو دنیا کے سامان سے فروخت کر دے گا۔ دنیا بے چین ہے۔ مہنگائی نے دنیا کو پریشان کر دیا۔ اتنی مہنگائی آج تک پہلے نہیں ہوئی تھی۔ تم نے خدا کو ناراض کیا تو خدا نے تم پر رزق تنگ کر دیا میں دعوت دے رہا ہوں تم قبول کرو یا نہ قبول کرو۔ تقریریں کر کے تھک گیا ہوں مایوس تو نہیں ہوا۔ تنگ آ گیا ہوں۔ مہنگائی اٹھانے کے لئے معافی مانگو وصال کے آرزومند ہو۔ خدا کے سامنے گریہ زاری کرو۔ عالم علم پر امیر امارت پر غریب فقر پر نازاں نہ ہو خدا مستغنی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو رو رہے تھے۔ عائشہ صدیقہ رض نے دریافت کیا کیوں رو رہے ہو فرمایا آخرت کی حاضری کے ڈر سے رو رہا ہوں۔ ہم بھی مسلمان کہلواتے ہیں اب تو شکل کے بھی مسلمان نہیں رہے آپ نے تقریر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ صفات بیان فرمائے۔ علم اخلاق شجاعت حسن وجمال ختم نبوت۔ قیامت کے دن تمام انبیاء نفسی نفسی کہیں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام تدبیر تمام امت کو بتائیں گے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔ اور تمام امت آپ کے پاس آکر اقرار کرے گی یقولون انت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء چاند کو دیکھ کر انسان تھک جاتا ہے۔ لیکن آپ کے چہرے کو دیکھ کر انسان نہیں تھکتا تھا۔ جب کہ حضرت ابوبکر رض نے فرمایا کہ مجھے جب پریشانی ہوتی تھی میں آپ کا چہرہ جاکر دیکھ لیتا تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سرپرست
حضرت مولانا عبیداللہ انور

ہفت روزہ ترجمانِ اسلام لاہور

نگرانِ اعلیٰ
مولانا قاری عبدالسمیع
مدیر
زاہد الراشدی

جلد ۱۶ | جمعہ ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء — قیمت ۴۰ پیسے | شمارہ ۲۷

اور اب بناسپتی گھی

اشیاء خوردنی کی کمر توڑ گرانی انتہائی تشویشناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ غریب عوام بلکہ متوسط طبقہ بھی اس مہنگائی کے سامنے بے بس ہو چکا ہے اور اس سے نجات کی کوئی صورت دکھائی نہیں دے رہی۔

بازار سے جس چیز کا بھاؤ پوچھو، اس کا نرخ آسمان سے باتیں کر رہا ہے اور ہر شخص پریشان ہے کہ آخر گرانی کا یہ ڈنڈا کب تک قوم کی پیٹھ پر برستا رہے گا۔

پہلے چینی غریب عوام کے اعصاب پر سوار رہی اور ابھی تک یہ مسئلہ طے نہیں ہو سکا۔ ستم ظریفی کی انتہا دیکھئے کہ جب ہم باہر سے چینی منگواتے تھے تو سستی تھی اور اب ملک میں تیار کرتے ہیں، تو پہلے سے مہنگی جو گئی قیمت پر بھی کھلے بندوں دستیاب نہیں۔ عوام ابھی اس پریشانی کا حل بھی سوچ نہیں پائے کہ اب بناسپتی گھی نے آنکھیں دکھانا شروع کر دی ہیں۔ بناسپتی گھی روز بروز مارکیٹ سے غائب ہوتا جا رہا ہے اور بعض مقامات پر صورت حال اس حد تک بدتر ہو چکی ہے کہ غریب لوگ بناسپتی گھی کی بو تک کو ترس کر رہ گئے ہیں۔

گزشتہ دنوں گورنر پنجاب نے اس مسئلہ پر غور و خوض کے لئے ایک خصوصی کانفرنس منعقد کی تھی، جس نے بناسپتی گھی کی قلت کو دور کرنے کے لئے کچھ اقدامات کئے ہیں۔

ان اقدامات کی افادیت میں شک نہیں۔ مگر اب وقتی انتظامات و اقدامات سے بات نہ بنے گی۔ بلکہ قیمتوں کے مناسب کنٹرول کے لئے ٹھوس بنیادوں پر کوئی مضبوط قدم اٹھانا ہوگا۔ کیونکہ اب صورت حال بے حد پریشان کن ہو چکی ہے۔ عوام کی قوت خرید قیمتوں کے عروج کے سامنے شکست سے دوچار ہوتی جا رہی ہے اور ان کے اعصاب گرانی کا بوجھ اٹھانے سے جواب دے چکے ہیں۔

ہمیں اس سے بحث نہیں کہ اس گرانی کا ذمہ دار کون ہے؟ جو بھی اس کا ذمہ دار ہے اس کا محاسبہ کیا جائے اور گرانی کے اصل اسباب کو دور کر کے غریب عوام کو اس مصیبت سے جلد از جلد نجات دلائی جائے۔

حاضری کے پروگرام میں تبدیلی
راقم الحروف اب ہفتہ، پیر اور جمعرات کی بجائے اتوار اور جمعرات کو صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک دفتر ترجمان اسلام میں حاضر دیا کرے گا، انشاء اللہ۔ (مدیر ترجمان اسلام)

ریڈ کراس کی بجائے ہلالِ احمر

صدارتی کابینہ نے ایک اجلاس میں ریڈ کراس سوسائٹی کا نام تبدیل کر کے انجمن ہلالِ احمر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے قومی حلقوں میں اس مناسب فیصلہ کو سراہا جا رہا ہے۔

عوامی حلقوں کی طرف سے قیام پاکستان کے بعد ہی سے یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ ملک میں فرنگی اقتدار و تسلط کے دور کی تمام یادگاروں اور نشانات کو مٹا دیا جائے اور فرنگی قانون و سیاست، اخلاق و معاشرت، اقتصاد و معیشت، تہذیب و تمدن اور روایات و اقدار کی بجائے اسلامی قانون و سیاست، اخلاق و معاشرت، اقتصاد و معیشت تہذیب و تمدن اور روایات و اقدار کو فروغ دیا جائے

آزادی کی جنگ لڑنے والوں کا مطمع نظر بھی یہی تھا اور قیام پاکستان کا بنیادی محرک بھی یہی سوال بنا۔

مگر ہمارے ارباب سیاست نے جنہوں نے "فرنگیت" کے سوائے اور کچھ سیکھا ہی نہیں ربع صدی سے ملک و قوم کو فرنگی نظام کی لعنت سے چھڑانے کی بجائے قوم کی اجتماعی و انفرادی زندگی پر فرنگیت کی چھاپ کو اور زیادہ گہرا کرنے کی سعی مذموم شروع کر رکھی ہے اور اس بات کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ تحریک آزادی اور قیام پاکستان کے بنیادی محرکات سے نئی نسل کسی طور آگاہ نہ ہونے پائے یہی وجہ ہے کہ نئی پود نہ صرف آزادی اور پاکستان کے محرکات بلکہ ملی تشخص کے حقیقی شعور تک سے مجموعی طور پر (الا ماشاء اللہ) ناآشنا ہو چکی ہے۔ حالانکہ ضرورت اس امر کی تھی کہ نئی نسل کو شعوری طور پر اس قابل بنایا جاتا کہ وہ آزادی کی جنگ لڑنے والے عظیم مجاہدین کے ساتھ وفا کرتے ہوئے اسلامی تہذیب و اقدار کی پاسداری کرتی۔

فرنگی نشانات اور یادگاروں کے ضمن میں ہی ریڈ کراس کی بات بھی آتی ہے۔ شکر ہے کہ حکومت پاکستان نے ضمنی طور پر ہی سہی ایک صحیح بات کو تسلیم کرتے ہوئے ریڈ کراس کا نام تبدیل کر کے ہلال احمر سوسائٹی رکھ دیا ہے۔ اللہ کرے۔ پاکستان کو فرنگی کے نظام اور اس کے تمام ملعون نشانات سے کلی نجات حاصل ہو۔ ہمارے لئے تو حقیقی خوشی کا دن وہی ہوگا۔

تعلیمی پریس میں چھپا اور مولانا عبیداللہ انور نے شیرانوالہ سے شائع کیا

سید امین گیلانی

مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ کے وصال پر

اختر چمک رہا تھا جو گردونِ علم پر
چادر میں اُس کو موت کی کفنا دیا گیا
اِک لعلِ بے بہا تھا جسے ہم سے چھین کر
مٹّی میں دین پور کی دفنا دیا گیا

وُہ پیکرِ خلوص و مروّت چلا گیا
وُہ پاسبانِ ختم نبوّت چلا گیا
جس کے مقابلے سے لرزتا تھا ارتداد
چھائی تھی جس کی کفر پہ ہیبت چلا گیا

فنِ مناظرہ میں وہ بے مثل فرد تھا
ہر کفر اُس کی ضربِ فراست سے گرد تھا

آتا ہے بار بار یہ مصرعؔ زبان پر
"حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا"

ہر وقت تھا، جو دینِ خدا میں مست
حق گو و حق شناس، وہ حق بین و حق پرست
ہر معرکے میں جس کے قدم چومتی تھی فتح
پیکارِ مرگ و زیست میں وہ کھا گیا شکست

اِک دل ہے اور لشکرِ آلام، ہائے ہائے
افسوس تجھ پہ گردشِ ایّام، ہائے ہائے
تازہ تھا زخمِ مرگ محمد علیؒ[1]، ابھی
رخصت ہوئے مناظرِ اسلام، ہائے ہائے

[1] حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ

پیر خورشید احمدؒ اور مولانا لال حسین اخترؒ کے وصال پر تعزیتی اجتماعات

قصور

جمیعۃ علماء اسلام ضلع لاہور و قصور سب ڈویژن کا ایک اجلاس ہوا۔ جس میں حضرت مولانا لال حسین صاحب اخترؒ اور حضرت پیر خورشید احمد خلیفہ مجاز حضرت شیخ الاسلام مدنیؒ کے وصال پر ملال پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کر کے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ان حضرات کے مدارج عالیہ میں ترقی فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دیں۔

میانوالی

مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام میانوالی کے اساتذہ، طلباء اور اراکین جمعیۃ نے حضرت مولانا لال حسین اخترؒ اور پیر خورشید احمدؒ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار اور ایصال ثواب کے لئے قرآن پاک ختم کیا اور ہر دو حضرات کی وفات کو ملک و ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان اور سانحہ عظیم قرار دیا ہے جمعیۃ کے راہنما مولانا محمد رمضان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں بلند مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل و اجر جزیل عطا فرمائے۔

رحمان پورہ لاہور

پیر طریقت حضرت مولانا پیر خورشید احمد صاحبؒ اور مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ صاحب کی وفات حسرت آیات کی خبر سن کر جامع مسجد عربیہ قاسمیہ رحمان پورہ میں ایک تعزیتی اجلاس ہوا۔ جس سے حضرت مولانا حافظ شاہ محمد صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام رحمانپورہ نے خطاب فرمایا۔

آخر میں دونوں حضرات کے ایصال ثواب کی خاطر قرآن خوانی ہوئی اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ دونوں حضرات کے درجات کو بلند فرمائے اور ہمیں ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے اور ان کے مشن کو آخری دم تک زندہ و تابندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کوئٹہ

مورخہ ۱۵ ؍جون جمعہ کے دن کوئٹہ کی تمام جامع مساجد میں اور دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ میں حضرت مولانا لال حسین اختر امیر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی وفات پر اظہار تعزیت اور ختم قرآن مجید اور دعائے مغفرت کی گئی اور حضرت مولانا کے پسماندگان اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام وابستگان سے اظہار غم کیا گیا اور صبر جمیل کی دعائیں کی گئیں۔

سمہ سٹہ

مورخہ ۱۹؍۶ بعد نماز عشاء جمعیۃ علماء اسلام سمہ سٹہ کا اجلاس زیر صدارت امیر جمعیۃ حاجی شیر محمد عباسی منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولانا پیر خورشید احمد شاہؒ صاحب و مجاہد اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ کی اچانک وفات پر اظہار افسوس کیا گیا اور دونوں حضرات کی وفات کو پورے عالم کے لئے عظیم المیہ قرار دیا گیا۔ آخر میں دونوں حضرات کے لئے دعائے مغفرت اور پسماندگان سے اظہار ہمدردی کیا گیا

منڈی وار برٹن

جمعیۃ علماء اسلام منڈی وار برٹن کا ایک تعزیتی اجلاس زیر صدارت حاجی محمد علی صاحب امیر جمعیۃ وار برٹن منعقد ہوا جس میں مولانا حسین علی مہتمم مدرسہ حنفیہ انوار القرآن و ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء اسلام وار برٹن نے مولانا لال حسین اخترؒ کی دینی و ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا مرحوم نے ختم نبوت کی حفاظت کے لئے اپنی زندگی وقف کر رکھی تھی۔ جمعیۃ علماء اسلام وار برٹن کی طرف سے تعزیتی قرارداد پاس کی گئی۔ جس میں مولانا لال حسین اختر اور حضرت پیر خورشید احمد کی وفات کو ایک بہت بڑا صدمہ دیا گیا اور مرحوم بزرگوں کی مغفرت کے لئے دعا کی گئی۔

چوہڑ کانہ

مولانا لال حسین اخترؒ کی وفات پر ...... انجمن طلبہ تحفظ ختم نبوت منڈی چوہڑ کانہ کے جنرل سیکرٹری محمد حسین نیازی (سنگدراکوی) و دیگر ممبران بہت رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔

ڈاکٹر احمد حسین کمال۔ کراچی

نکسن، برزنیف مذاکرات

امریکہ کے صدر مسٹر نکسن اور روس کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر برزنیف کے درمیان جون ۱۹۷۳ء کی حالیہ ملاقات اور ان دونوں ممالک کے درمیان عالمی مسائل پر مذاکرات دنیا کی موجودہ سیاسی صورت حال کے لئے ایک نئے موڑ کا درجہ رکھتے ہیں۔

دنیا کے ان دو بڑوں نے عالمی حالات پر جو گفتگو کی ہے۔ اگرچہ اس کی تفصیلات دنیا کے سامنے نہیں رکھی گئی ہیں، تاہم مشترکہ اعلامیہ اور دیگر قرائن سے اس گفتگو کے مالہٗ وما علیہ کو جاننا اور سمجھنا چنداں مشکل نہیں ہے۔

دنیا کے سیاسی حالات اور ماضی وحال کے سیاسی تغیرات پر نظر رکھنے والے ادنیٰ تعمق یہ سمجھ سکتے ہیں کہ دنیا کی ان بڑی اور حریف طاقتوں (امریکہ اور روس) کے مابین کن کن امور پر کس کس قسم کی گفتگو ہو سکتی تھی اور وہ دونوں اپنی باہمی گفتگو میں کیا کیا طے کرنے کے قابل ہیں اور کیا کیا طے کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ ۱۹۶۰ء کے بعد سے یورپ افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ملکوں میں کشیدگی کم سے کم ہوتی چلی گئی۔ اور آج ان علاقوں کے ممالک باہمی کشاکش کی نسبت باہمی اشتراک کی طرف زیادہ بڑھ رہے ہیں۔

اس سلسلے میں یورپ سب سے آگے ہے۔ یورپ کے ملکوں نے خواہ وہ کسی بلاک اور نظام کے حامی ہوں یہ طے کر لیا ہے کہ وہ کم از کم مستقبل قریب میں ایک دوسرے کے ساتھ الجھنے کے حق میں نہیں ہیں۔ اور یورپ کے تمام ملکوں میں متحدہ یورپ کے نظریہ کی پذیرائی تیزی کے ساتھ ہو رہی ہے۔

اس قسم کے تجارتی روابط وہ تقریباً قائم کر چکے ہیں اور قائم کرتے جا رہے ہیں۔ سیاسی روابط اور فوجی ہم آہنگی کے قیام کے بھی آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔

غالباً امریکہ اور روس، یورپ کے ملکوں کو گرم جنگ تو بہت بعد کی بات ہے۔ اب سرد جنگ کے لئے بھی استعمال کرنے کی گنجائش نہیں پا رہے ہیں۔ مشرقی جرمنی اور مغربی جرمنی کا باہم مل کر اقوام متحدہ کے لئے دونوں کی رکنیت کی درخواست دینا اس خوشگوار ہم آہنگی کے مزید فروغ پاتے رہنے کی طرف واضح اشارہ ہے۔

یورپ میں ان تبدیلیوں کے پیش نظر یہ بات بالکل بیّن ہے کہ نکسن اور برزنیف کے درمیان یورپ سے متعلق گفتگو میں یہ ہی طے پا سکتا تھا کہ دونوں فریق یورپ میں اپنے اثر و رسوخ کو کم کرنے اور سمیٹنے کی فکر کریں۔

کیوبا کے قضیہ کے بعد سے لاطینی امریکہ میں بھی روس اور امریکہ کی عدم مداخلت کا رویہ بدستور قائم ہے۔ کیوبا کی اشتراکیت اور آزادی محفوظ ہے اور جنوبی امریکہ کے دوسرے ممالک میں بیرونی انقلاب کی مداخلت کے خطرات بہت کم رہ گئے ہیں۔

اس لئے لاطینی امریکہ کا موضوع بھی نکسن، برزنیف مذاکرات میں چنداں اختلاف رائے کا باعث نہیں بنا ہوگا۔

افریقہ میں امریکہ اور روس کے براہ راست اثرات کے بجائے برطانیہ اور یورپ کے دو ایک چھوٹے ملکوں پرتگال وغیرہ کے اثر و رسوخ کا مسئلہ ہے۔ جس کی موثر مدمقابل افریقی قوم پرستی ہے۔ اور دونوں کی نظریں اس قوم پرستی کی طرف فی الحال غیر جانبدارانہ رنگ میں ہو سکتی ہیں۔ اس لئے برزنیف، نکسن گفتگو میں افریقہ کے معاملات گرم موضوع نہیں رہے ہوں گے۔

البتہ ایشیا ہی وہ بدبخت علاقہ ہے جو ان دونوں بڑوں (امریکہ اور روس کے نمائندوں) کی گفتگو کا خاص اور طویل موضوع بنا رہا ہوگا۔ اور گفتگو میں جو کچھ تیزی اور گرمی آئی ہوگی۔ وہ ایشیا کے معاملات پر ہی آئی ہوگی۔

اس میں بالخصوص مشرق وسطیٰ کا مسئلہ سرفہرست ہوگا۔ ایشیا میں جہاں تک مشرق بعید کے مسائل کا تعلق ہے وہ تقریباً طے شدہ مسائل ہیں۔ اب امریکہ اور چین کے درمیان یا امریکہ اور روس کے درمیان نہ تو تائیوان کے مسئلہ پر، نہ جاپان کے معاملہ پر، نہ کوریا، ویت نام اور لاؤس کے بارے میں کوئی خطرناک تنازعہ باقی رہا ہے اور کمبوڈیا کا نزاع بھی ایک محدود نزاع سے زیادہ نہیں ہے۔

آتشیں مسئلہ اگر ہے تو مشرق وسطیٰ کا مسئلہ ہے۔

مشرق وسطیٰ تاریخ میں ہمیشہ ایسی اہمیت کا حامل رہا ہے جس کے ساتھ دنیا کی ہر طاقت کی کوئی نہ کوئی دلچسپی وابستہ رہی ہے اور ان دلچسپیوں سے ہی وہ مسائل پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جنہوں نے اس خطہ کی تاریخ کو ہمیشہ اہم ترین تبدیلیوں کی زد میں رکھا ہے۔

کوئی طاقت بھی اس خطہ کے نشیب و فراز سے بے تعلق نہیں رہ سکتی ہے حقیقت یہ ہے کہ مشرق وسطیٰ نے کئی بار دنیا کی تاریخ کی از سر نو تشکیل کی ہے۔ تفصیل کا یہ موقعہ نہیں ہے ماضی قریب میں یعنی ترکی خلافت کے اضمحلال اور خاتمہ کے بعد برطانیہ نے مشرق وسطیٰ کے تغیرات پر سب سے زیادہ اثر ڈالا تھا۔

خلیج بلوچستان سے بحیرہ احمر تک ایک طرف اور ساحل تبرص سے بحر روم کے ساحل المغرب تک دوسری طرف جتنے بھی ممالک واقع ہیں اور جو سب کے سب مسلمان ممالک ہیں (ماسوائے اسرائیل) گذشتہ ایک سو سال تک برطانوی ڈپلومیسی کا مرکزی محور بنے رہے ہیں۔ اسرائیل بھی برطانوی ڈپلومیسی کی ہی پیداوار ہے۔

اس طرح یہ سارا علاقہ مدتوں برطانوی سیاست کی جولان گاہ بنا رہا ہے۔ مرحوم جمال عبدالناصر کی قیادت میں مصر مشرق وسطیٰ کا عرب مسلمان ملک تھا جس نے برطانوی غلامی کی زنجیروں سے خود کو آزاد کرایا اور مشرق وسطیٰ و عرب دنیا کی تاریخ کی نئی تشکیل کا آغاز کیا۔

موجودہ نکسن، برزنیف مذاکرات کے مضمرات اور ممکنہ امکانات کو سمجھنے کے لئے ضروری ہوگا کہ ہم انقلاب مصر کے آغاز سے لے کر اب تک کے ان رجحانات و تغیرات کا تجزیہ اور بغور مطالعہ کریں۔ جن رجحانات اور تغیرات کے وسط سے مشرق وسطیٰ کی سیاست نے اب تک کا سفر طے کیا ہے تاکہ یہ اندازہ کرنا ممکن ہو جائے کہ برزنیف اور نکسن نے مشرق وسطیٰ کے مسئلہ کا کن کن پہلوؤں سے جائزہ لیا ہوگا اور اس خطہ سے متعلق ان کی پالیسیوں کے آئندہ خطوط کیا ہونگے۔

انقلاب مصر کے وقت مشرق وسطیٰ میں برطانیہ کی پوزیشن سب سے مستحکم تھی۔

مصر میں وہ نہر سویز پر قابض تھا، اور اسکندریہ میں اس کی زبردست فوجی چھاؤنی موجود تھی۔ اردن، عراق اس کے براہ راست اثر میں تھے۔ عدن اس کا بحری اڈہ تھا اور خلیج کی عرب ریاستیں، عدن سے کویت تک براہ راست برطانیہ کے تسلط میں تھیں۔

ایران میں اور ایران کے تیل پر بھی اس کا ہاتھ حاوی تھا۔ لیکن دوسری عالمگیر جنگ نے برطانیہ کی چولیں ڈھیلی کر دی تھیں اور برصغیر ہندوستان کی آزادی کے نتیجہ میں وہ مشرق کی اپنی سب سے بڑی اس کالونی سے محروم ہو گیا تھا جہاں کے وسائل کے ذریعہ اس نے مشرق وسطیٰ، جنوب ایشیا اور مشرقی افریقہ میں دور دور تک اپنے تسلط کے گہرے پنجے گاڑ رکھے تھے۔

چنانچہ وہ مصر کے تازہ انقلاب کو ناکام بنانے کی اپنے میں سکت نہیں پا رہا تھا۔ اگرچہ اس نے نہایت عیاری کے ساتھ اس انقلاب کے خلاف مصر کی ایک جماعت کو تصادم کی راہ پر ڈال دیا تھا۔ لیکن یہ انقلاب ناکام نہیں ہوا، اور آخر کار وہ وقت آگیا۔ جبکہ مصر کے انقلابیوں نے پہلے مرحلہ میں برطانوی افواج سے اسکندریہ کی چھاؤنی خالی کرائی۔ اور دوسرے مرحلہ میں نہر سویز پر سے برطانیہ کے قبضہ کو ختم کیا۔ مصر کے انقلابیوں نے جب یہ کارروائی انجام دی تو اس وقت دنیا کا سیاسی نقشہ یہ تھا کہ:

چین میں اشتراکی انقلاب کامیاب ہو چکا تھا۔ چین اور بھارت کے تعلقات چینی، ہندی بھائی بھائی کی سطح پر تھے۔ چین اور روس کے درمیان دوستی اور یگانگت کے

گہرے روابط موجود تھے۔ ایشیا میں ناصر، نہرو، ماؤزے تنگ سوئیکارنو اور یورپ میں ٹیٹو جیسے مضبوط قائدین کا طوطی بول رہا تھا۔

چنانچہ نہر سویز کے ہاتھ سے نکل جانے کے سانحہ نے برطانیہ کو اس قدر بوکھلا دیا تھا کہ اس نے فرانس اور اسرائیل کے ساتھ مل کر مصر پر چڑھائی کر دی۔ ظاہر ہے کہ اس اقدام میں امریکہ کی بھی خفیہ رضامندی شامل ہوگی۔ لیکن برطانیہ نے اپنی دو سو سالہ سیاسی تاریخ میں پہلی شکست فاش کا منہ دیکھا۔

اس کی وجہ دراصل دنیا کا وہ سیاسی نقشہ تھا جو ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ اس نقشہ نے امریکہ، برطانیہ اور ان کے اتحادیوں کو بے دست و پا بنا دیا تھا۔ وہ اگر اپنی جارحیت پر اصرار کرتے تو انہیں روس سے لیکر انڈونیشیا تک جس میں چین اور ہند بھی شامل تھے اپنے خلاف ایک متحدہ اور وسیع محاذ نظر آ رہا تھا۔ یہ محاذ سیاسی، اقتصادی، فوجی اور اخلاقی ہر حیثیت سے برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کے لئے موت کا آخری پیغام ثابت ہو سکتا تھا۔

چنانچہ اس پس منظر میں برطانیہ اور اس کے اتحادی فرانس و اسرائیل خاموشی کے ساتھ پسپا ہو گئے اور امریکہ بھی ان کی کچھ زیادہ مدد نہیں کر سکا۔

مصر کی اس کامیابی نے عرب کا وقار دنیا میں بلند کر دیا۔ اب آئندہ کامیابیوں کے لئے ضروری تھا کہ تمام عرب ممالک کے حکمران اپنے محدود مفادات سے بالاتر ہو کر مصر کی قیادت کے ساتھ اتحاد و اشتراک کرتے۔ جس نے صدیوں کے بعد تاریخ میں عربوں کا نام اور وقار بلند کیا تھا۔ اور عرب سرزمین کے تمام وسائل عرب عوام کے استحکام اور خوشحالی کے لئے وقف کر دیتے۔

عربوں کی آئندہ مزید کامیابیوں کے امکانات انہی دو باتوں میں مضمر تھے۔

لیکن برطانیہ اور امریکہ نے عربوں کی اس کامیابی اور اپنی اس شکست کا تجزیہ ایک دوسرے طریقہ سے کیا۔

انہوں نے یہ اچھی طرح سمجھ لیا کہ مصر کی موجودہ کامیابی عالمی حالات کے اس پس منظر میں ہوئی ہے کہ روس سے انڈونیشیا تک ایشیا میں مستحکم اتحاد پایا جاتا ہے۔ اور انڈونیشیا سے مصر تک انقلابی رجحانات کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔

مصر کی اور عرب دنیا کی آئندہ کامیابیوں کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ عالمی سیاست کے موجودہ نقشہ کو بدلا جائے۔ اور مصر کی اس کامیابی کو عربوں کے اتحاد کا ذریعہ نہ بننے دیا جائے۔

اس کے ساتھ ہی ایشیائی ملکوں میں عوامی انقلاب کے امکانات اور جمہوری استحکام کے حالات کو ختم کیا جائے اور ایشیائی ملکوں میں اختلاف و نزاع کو تیز تر کر دیا جائے۔

مصر سے نکالے جانے کے بعد برطانیہ نے ایشیا اور مشرق وسطیٰ کی سیاست میں امریکہ کو آگے بڑھنے کا موقعہ دیا اور خود پیچھے ہٹ جانے کی پالیسی اختیار کی۔

امریکہ نے پہلا قدم یہ اٹھایا کہ مشرق وسطیٰ اور دیگر ایشیائی ملکوں میں جہاں جہاں شاہیتیں قائم تھیں، انہیں مستحکم کیا تاکہ جمہوریت کی عوامی رو کو بڑھنے نہ دیا جائے۔

مسلمان ملکوں میں جہاں سیاسی حالات جمہوری منہج اختیار کر سکتے تھے وہاں فوجی آمریتوں کے قیام کی راہ ہموار کی۔

جنوب مشرق میں ویٹ نام کے محاذ کو زیادہ گرم کر دیا تاکہ روس اور چین کی توجہ کا اولین مرکز یہ علاقہ بن جائے کہ وہ روس اور چین کی سرحدوں سے قریب تر ہے جبکہ مشرق وسطیٰ دور تر ہے۔

مصر اور اس کے سربراہ جمال عبدالناصر کے خلاف عرب اور ایشیا کے مسلمان ملکوں میں زبردست پروپیگنڈا مہم شروع کی گئی تاکہ عرب اتحاد اور مسلم ملکوں کے سیاسی اتحاد کے امکانات ختم کر دیئے جائیں۔

اس کے ساتھ ہی ایک طرف چین اور بھارت کے درمیان اختلافات کے بیج بوئے گئے۔ اور دوسری طرف روس اور چین کے درمیان نزاع کا بیج پھیلایا گیا تاکہ مصر آئندہ اس اتحاد ثلاثہ سے پہلے کی طرح کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے۔

انڈونیشیا میں صدر سوئیکارنو کی شخصیت کو کمزور کرنے کی پالیسی اختیار کی گئی تاکہ یہ مردِ حُر بھی آئندہ مصر اور عرب دنیا کے لئے پہلے کی طرح بھرپور حمایت کا کردار ادا نہ کر سکے۔

امریکہ نے ۱۹۵۸ء سے ایشیا و مشرق وسطیٰ میں ان جدید پالیسیوں کا اجراء کیا۔

ان پالیسیوں کے نتیجہ میں

- ایشیا کے بہت سے ملکوں میں، فوجی انقلابات برپا ہوئے اور فوجی حکومتیں قائم ہوئیں۔
- چین اور بھارت کے درمیان اختلافات نے باقاعدہ جنگ کی شکل اختیار کی۔
- انڈونیشیا میں صدر سوئیکارنو کے خلاف ایسی فضا پیدا کی گئی کہ بالآخر سوئیکارنو کے خلاف ایسی فضا پیدا کی گئی کہ بالآخر سوئیکارنو کا اقتدار کمزور پڑ گیا اور وہ بے بس کر دیئے گئے۔
- اس امکان کو روکنے کے لئے کہ عربوں کی حمایت میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کوئی مفاہمت پیدا ہو ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاک بھارت جنگ برپا کرائی گئی۔
- روس اور چین کے اختلافات اتنے واضح ہو گئے کہ وہ عربوں کے معاملہ میں کسی بھی مشترکہ کارروائی کو کسی بھی کارروائی میں خود ایک دوسرے کے خوف کو نظر انداز کرنے کے قابل نہیں رہے۔
- جمال عبدالناصر اور مصر کے خلاف جہاں ترکی اور ایران میں مخالفت کو ہوا دی گئی۔ وہاں اردن، سعودی عرب لیبیا، ٹیونس وغیرہ ملکوں میں بھی یہ مخالفت روز بروز شدید کر دی گئی۔
- دنیا بھر میں مسلمانوں کی رائے عامہ کو باقاعدہ مہم کی صورت میں ناصر اور مصر کے خلاف سالہا سال ہموار کیا جاتا رہا۔
- فرعونیت، یہودیت، کافریت، بے دینیت غرضیکہ اتہامات کا کوئی شوشہ ایسا نہیں چھوڑا گیا۔ جو جمال عبدالناصر مرحوم اور مصر کے خلاف، نہ چسپاں کیا گیا ہو۔

غرضیکہ ۸، ۱۰ سال کی لگاتار کوششوں کے نتیجہ میں دنیا کا نقشہ ۱۹۵۶ء کے نقشہ سے مختلف ہو گیا۔

ایک طرف چین اور بھارت کے درمیان اور دوسری طرف روس اور چین کے درمیان سخت آویزش اور بداعتقادی کی وجہ سے، امریکہ اور یورپ کے مقابلہ میں ۱۹۵۶ء کی نسبت اب مشرق کا سیاسی استحکام کمزور پڑ چکا تھا۔

مسلمان ملکوں میں جمال عبدالناصر اور مصر کے خلاف مسلمانوں کے جذبات مشتعل کئے جا چکے تھے۔

ایران اور ترکی ہی نہیں بلکہ متعدد عرب ملکوں کی حکومتوں کو بھی مصر اور جمال عبدالناصر سے بدظن کر دینے میں کامیابی حاصل کر لی گئی تھی۔ اس کے بعد یقیناً امریکہ کے لئے وہ وقت آ گیا تھا، جب وہ اسرائیل کے ذریعے جمال عبدالناصر اور مصر پر ایسی کاری ضرب لگا دے کہ نہ صرف ۱۹۵۶ء کا بدلہ چک جائے بلکہ آئندہ کے لئے عرب دنیا میں امریکی سامراج کے خلاف صف آرا ہونے کے امکانات عرصہ دراز کے لئے معدوم ہو جائیں۔

جون ۱۹۶۷ء کی جنگ کے پیچھے امریکہ کی متذکرہ بالا دس سالہ ڈپلومیسی اور منصوبہ بندی کی تیاریاں کام کر رہی تھیں۔

اتنی بڑی تیاری اور منصوبہ بندی کے بعد مصر کا زندہ بچ جانا اور جمال عبدالناصر کا وقار قائم رہنا ایک معجزہ سے کم نہیں معلوم ہوتا۔

اس طرح مشرق وسطیٰ کی سیاست ایک دور سے دوسرے دور میں داخل ہو گئی۔

جون ۱۹۶۷ء کی جنگ اسرائیل کی کامیابی نہیں تھی۔ اس لئے کہ وہ تو امریکہ کا ایک آلۂ کار تھا اور ہے دراصل یہ جنگ مشرق وسطیٰ میں امریکہ نواز عناصر کی کامیابی کی جنگ تھی۔

ناصر مرحوم کے سامنے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں رہ گیا تھا کہ وہ مشرق وسطیٰ کے امریکہ نواز عناصر کے ساتھ مفاہمت کریں۔

چنانچہ انہوں نے خرطوم کانفرنس میں مفاہمت کی پالیسی کا آغاز کیا۔ لیکن جلدی ہی یہ بات واضح ہو گئی کہ عرب دنیا کے امریکہ نواز عناصر امریکہ کے لئے قابل اعتماد نہیں ہیں امریکہ نے مصر اور ناصر کو کمزور کر دینے کے بعد فلسطین کے حریت پسند عربوں کی طاقت کو کچلنا بھی ضروری سمجھا۔

چنانچہ اردن میں فلسطینی حریت پسندوں کے خلاف آگ و خون کا وہ ظالمانہ کھیل کھیلا گیا جس کے صدمہ نے جمال عبدالناصر کی جان لے لی۔ مشرق وسطیٰ میں آج بھی امریکہ کی پالیسی دو نقطوں پر مرکوز ہے۔

ایک نقطہ یہ ہے کہ عرب دنیا کا تیل اس کے اور اس کے دوستوں کے تصرف میں بلاشرکت غیرے رہے۔

دوسرا نقطہ یہ ہے کہ عربوں کے لئے طاقت کا کوئی

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

جمعیۃ علماء اسلام کی سرگرمیاں

برصغیر میں اسلام کی اشاعت اور کتاب و سنت کی ترویج علمائے حقانی کی قربانیوں کا نتیجہ ہے

مولانا محمد رمضان صاحب ناظم جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب کا خطاب

جمعیۃ علماء اسلام ضلع لائلپور کے انتخابی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ناظم پنجاب نے فرمایا کہ ہند و پاک میں اسلام کی روشنی اور کتاب و سنت کی ترویج ہمارے اسلاف حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ، حضرت شیخ الہند محمود الحسنؒ دیوبندی، شیخ العرب والعجم حضرت مدنیؒ، حضرت لاہوریؒ و دیگر علمائے حقانی کی مسلسل محنت و قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ اسی مقدس مشن کو لیکر جمعیۃ علماء اسلام حضرت درخواستی، مفتیٔ اعظم قائد جمعیۃ مفتی محمود، بابائے جمعیۃ حضرت ہزاروی، جانشین شیخ التفسیر حضرت مولانا عبید اللہ انور کی قیادت میں میدان عمل میں آئی ہے اور پاکستان میں غیر اسلامی قوانین کے خاتمے اور مکمل اسلامی نظام کا نفاذ اس کا پروگرام ہے۔ آپ نے کارکنوں سے فرمایا کہ اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس ملک میں خلفائے راشدین کا نظام لانے کے لئے منظم طریق پر سینہ سپر ہو جائیں تاکہ طاغوتی طاقتیں سد راہ نہ بن سکیں۔

جمعیۃ علماء اسلام ضلع لائلپور کا انتخاب

گزشتہ دنوں جمعیۃ علماء اسلام ضلع لائلپور کی مجلس عمومی کا اجلاس زیر صدارت مولانا محمد رمضان صاحب ناظم صوبہ پنجاب منعقد ہوا جس میں درج ذیل حضرات کو ضلعی عہدیدار منتخب کیا گیا۔

مولانا محمد یوسف الحسینی صاحب	امیر ضلع
مولانا احمد شفیع صاحب	نائب امیر
مولانا امداد الحق صاحب	نائب امیر ۲
مولانا محمد اختر صدیقی	ناظم اعلیٰ
مولانا محمد یوسف ربانی	ناظم
مولانا محمد عمر لدھیانوی	ناظم اطلاعات و نشریات
الحاج صوفی علی محمد	خازن
حکیم انیس الدین	محاسب
حکیم بابا سلطان احمد	سالار اعلیٰ

جمعیۃ کے راہنماؤں کو رہا کیا جائے

تحصیل خانپور جمعیۃ علماء اسلام کے امیر مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی نے جمعہ کے دن خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ حکمرانوں کو چاہیئے کہ ظلم و تشدد کو ختم کریں۔ جمہوری روایات کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا، کہ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ان کی تبلیغ و تحریر پر پابندی لگائی جائے۔ نیز مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی ملک کے مایہ ناز عالم دین اور مبلغ اسلام ہیں۔ ان کے خلاف ڈی، سی جھنگ کے رویہ کی ہم شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ ڈی سی جھنگ سے جواب طلب کیا جائے

(۲) آپ نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا۔ کہ ڈیرہ اسمٰعیلخان سرحد و بلوچستان میں جمعیۃ کے رہنماؤں کو فوراً رہا کیا جائے اور ان کے مقدمات واپس لئے جائیں

کمر توڑ گرانی کا سدباب کیا جائے

ڈسکہ۔ گزشتہ روز دار العلوم مدنیہ کی جامع مسجد میں جمعہ کے ایک عظیم الشان اجتماع میں مولانا محمد فیروز خان امیر جمعیۃ علماء اسلام ڈسکہ نے خطاب کرتے ہوئے ملکی سیاست میں تشدد اور غنڈہ گردی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ ایسے ناپسندیدہ واقعات باقی ماندہ ملک کی سالمیت کو سخت نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ آخر میں جمعہ کے اس اجتماع میں مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں۔

(۱) آزاد کشمیر کے صدر سردار عبد القیوم کے خلاف سازشیں بند کی جائیں اور خان قیوم کو وزارت داخلہ اور کشمیر سے علیحدہ کیا جائے کیونکہ وہ تمام گڑبڑ کے ذمہ دار ہیں۔

(۲) مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے اور ان کو تمام کلیدی آسامیوں سے علیحدہ کیا جائے۔

(۳) ملک سے رشوت، غنڈہ گردی۔ کمر توڑ گرانی اقربا نوازی۔ شراب نوشی ختم کی جائے۔

آخر میں صدر آزاد کشمیر کو تمام حاضرین نے اپنے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔

جمعیۃ گارڈز کا اجلاس

ڈیرہ غازی خاں۔ جمعیۃ گارڈز کے ایک اجلاس میں مندرجہ ذیل ضلعی و شہری عہدہ داران کو متفقہ طور پر منتخب کیا گیا۔

ضلعی عہدیدار۔ سالار مولانا اللہ دتہ صاحب

نائب سالار	جناب واحد بخش صاحب قیصرانی
ناظم نشر و اشاعت	مولوی محمد اسحاق صاحب ساجد
ضلعی کمونیر	مولانا خادم اللہ صاحب

شہری عہدیداران:۔

سالار	مستری منظور احمد صاحب	
بلاک ۔ کے	جناب جمیل احمد	〃
بستی کالونی	جناب غلام مصطفیٰ صاحب	

اس کے بعد سادہ سی تقریب میں عہدہ داران سے ضلعی سالار نے حلف وفاداری لیا۔ جس میں تمام نے عزم کیا کہ ہم علمائے حق کے اشارے پر اپنی جان مال نچھاور کرنے کے لئے ہر وقت کمربستہ رہیں اور ہمیشہ اسلام کی سربلندی کے لئے کام کرتے رہیں

جمعیۃ علماء اسلام لاجپت نگر شاہدرہ لاہور

انتخاب حلقہ ریلوے اسٹیشن شاہدرہ

امیر	مولانا حافظ عبد الغفور خطیب جامع ریلوے	
نائب امیر	مولانا محمد شفیع غوری 〃	پاور ہاؤس
ناظم اعلیٰ	جناب منور حسین صاحب	〃
ناظم	مولانا محمد اقبال صاحب	
خزانچی	حافظ جمیل احمد	ویونگ
سالار	ملک امان اللہ صاحب	وینڈالہ روڈ
〃	صوفی محمد رفیق صاحب	〃

حلقہ شاہدرہ

امیر	قاری عبد الرشید لاجپت نگری آبادی شاہدرہ	
نائب امیر	مولانا شفیق الرحمٰن	امامیہ کالونی
〃	مولانا اللہ داد صاحب	رستم فیکٹری
ناظم اعلیٰ	مولانا محمد شفیع غوری	پاور ہاؤس
ناظم	مستری سراج الدین	نئی آبادی
خزانچی	حاجی محمد یامین صاحب	
سالار	قاری نور محمد صاحب	جیاموسیٰ
〃	حافظ ابوبکر	〃

حلقہ جیاموسیٰ نئی آبادی شیخوپورہ روڈ

امیر	قاری نور محمد صاحب	
نائب امیر	حاجی محمد حسین	〃
ناظم عمومی	حافظ ابوبکر	〃
ناظم	عبد الرحمٰن	〃
ناظم نشر و اشاعت	حبیب اللہ	〃

اوچ شریف میں جمعیۃ کا اجلاس

جمعیۃ علماء اسلام اوچ شریف کا اجلاس دفتر میں زیر صدارت قاری حماد اللہ صاحب شفیق منعقد ہوا۔ صدر اجلاس نے خطاب کرتے ہوئے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ منظم ہو کر دین کی سربلندی کیلئے جدوجہد کریں۔ اجلاس میں حضرت مولانا لال حسین اختر اور پیر نور ... کے لئے دعائے مغفرت کی اور مندرجہ ذیل مطالبات کئے گئے

(۱) بلوچستان میں وحشیانہ سلوک بند کیا جائے اور اکثریتی پارٹی کو حکومت بنانے کی دعوت دی جائے (۲) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے (عبد الخالق مبلغ جمعیۃ ...)

(چشتی چشتی) جمعیۃ علماء اسلام بلوچستان کے جنرل سیکرٹری جناب محمد ... خان اچکزئی سینیٹ کے ممبر منتخب ہوگئے ادارہ اس کامیابی پر ... مبارکباد پیش کرتا ہے

جمعیۃ ضلع سرگودھا کی مجلس شوریٰ کا اجلاس

جمعیۃ علماء اسلام ضلع سرگودھا کی مجلس شوریٰ کا ماہانہ اجلاس ۸ جولائی کی بجائے ۱۵ جولائی کو صبح ۹ بجے جامع مسجد نوناں والی مٹھہ ٹوانہ میں ہوگا۔

...ملک میں اسلام کی سربلندی کے لئے ہمیشہ برسرپیکار رہے گی

...کارکن آگے بڑھ کر دین کے تحفظ کے لئے کام کریں ——— (مولانا ہزاروی)

...علمائے اسلام کے ناظم بطل حریت اور جنگ ...زرگ سپاہی جناب حضرت مولانا غلام غوث ...ین اے ۲۶ جون کو بذریعہ عوامی ایکسپریس شام ...ف لائے۔ جمعیۃ علماء اسلام و جمعیۃ طلباء اسلام ...ان کا ریلوے اسٹیشن پر پرجوش استقبال کیا ...مدرسہ مطلع العلوم تشریف لے گئے۔ انہوں نے ...کارکنوں سے ملاقات کی اور انہوں نے مختصر ...ں جمعیۃ کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ مولانا نے ...کے ساتھ مدرسہ مطلع العلوم کا ذکر کیا اور فرمایا کہ مدرسہ کو بزرگوں کی بڑی شفقت حاصل رہی ہے۔ خاص کر حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کو مدرسہ مطلع العلوم سے خصوصی شفقت تھی۔ انہوں نے جمعیۃ کے کارکنوں کو کام کرنے اور آگے بڑھنے کے لئے تلقین کی اور کہا کہ جمعیۃ علماء اسلام ملک میں اسلام کی سربلندی اور اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے ہمیشہ برسرپیکار رہی ہے اور رہے گی۔ انہوں نے فرمایا کہ سیاسی حالات کچھ بھی ہوں۔ جمعیۃ کے سامنے ایک واحد مقصد ہے ملک کی سالمیت، نظریہ اسلام کی سربلندی۔ مولانا دو روز قیام کے بعد واپس روانہ ہو گئے۔

...بہ سرحد میں غنڈوں کی سرپرستی کے لئے افسروں پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے

اگر صوبہ میں کوئی سیاسی قیدی نہیں تو ڈاکٹر فدا حسین کا جرم کیا ہے؟

جمعیۃ علماء اسلام ضلع مردان کی قراردادیں

مردان ۲۴ جون کو جمعیۃ علماء اسلام ضلع مردان کی عاملہ کا اجلاس زیر صدارت جناب مولانا لطف الرحمٰن ...یۃ ضلع مردان منعقد ہوا۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل قراردادیں ...طور پر پاس ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ علماء اسلام ضلع مردان کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ...حکومت کی طرف سے پیش کردہ بجٹ کو نہ اسلامی قرار ...ہے نہ جمہوری۔ بجٹ کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اجلاس ...ہ پر پہنچا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں اس قسم کا آمرانہ ...بھی پیش نہیں ہوا۔ پاکستان کے مستقل آئین میں پاکستان ...ری مذہب اسلام تسلیم کر لیا گیا ہے۔ لیکن بجٹ میں اسلام ...شعبہ کے لئے کوئی رقم مخصوص نہیں کی گئی ہے۔ جبکہ بجٹ ...دہ تر آمدنی حرام خوری اور اسلام کی رو سے ناجائز طریقوں ...اصل کرنے کی کوشش کی گئی (مثلاً شراب، سود، جوا اور دوسرے مخش کاموں کی آمدنیاں) اس لئے اجلاس ...ٹ کو غیر اسلامی قرار دیتا ہے۔ بجٹ آمرانہ اور غیر جمہوری ...کیونکہ جب پاکستان مکمل تھا، اس وقت (۷۲ - ۱۹۷۱) ...ں اور انتظامیہ کے لئے اخراجات نیز سول آرمز فورسز ...ٹیلی جنس بیورو پر کل ۴ کروڑ ۵۲ لاکھ روپے خرچ ہوا ...ے تھے۔ لیکن اب اس بجٹ ۷۴-۱۹۷۳ء میں یہ اخراجات ...کروڑ ۹۳ لاکھ روپے کر دیئے گئے ہیں۔ جس کے مقابلہ ...فوجی اخراجات میں ۷۲ - ۱۹۷۱ء کے مقابلہ میں ۷۴-۱۹۷۳ء ...، ۴ کروڑ روپے کی کمی کر دی گئی ہے۔ جس کا صاف مطلب ...سکتا ہے کہ موجودہ حزب اقتدار فرد واحد کی آمریت بحال ...نے کے لئے بیرونی دشمن ممالک سے لڑنے یا دفاع کرنے کے ...ے قوم کے لئے ایک اندرونی زبردست فوج تیار کر رہے ہیں تاکہ قوم کو آسانی سے شکست دی جا سکے۔ اجلاس اس بجٹ کو آمرانہ اور غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے قابل مذمت سمجھتا ہے۔

(۲) یہ اجلاس صوبائی حکومت کے اس شرمناک اقدام کی مذمت کرتا ہے جس کے تحت دوبارہ شراب نوشی کی صوبہ سرحد میں اجازت دی گئی ہے۔

(۳) یہ اجلاس صوبائی وزراء اور گورنر سرحد سے اپیل کرتا ہے کہ انتظامیہ کے ذمہ دار افسروں پر غنڈہ گردی کے خاتمہ اور امن کے قیام کے سلسلہ میں دباؤ نہ ڈالا کریں کیونکہ غنڈوں کی سرپرستی اور دلجوئی شرفاء اور پرامن شہریوں پر ظلم ہے۔

(۴) یہ اجلاس روزافزوں گرانی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت فوری طور پر توجہ دیکر عوام کی پریشانیوں کا ازالہ کرے۔

(۵) یہ اجلاس صوبائی حکومت سے تمام سیاسی گرفتار شدگان کو غیر مشروط طور پر رہائی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور اس بات پر افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ گذشتہ پور وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں بتایا تھا کہ صوبہ سرحد میں کوئی سیاسی قیدی نہیں ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ڈاکٹر فدا حسین صوبائی ناظم نشریات جمعیۃ کے جرم کی نوعیت شائع کی جائے کہ کیا وہ سیاسی قیدی ہے یا اخلاقی؟

شراب کے پرمٹ منسوخ کئے جائیں

جمعیۃ آلائی کے جلسہ عام میں منظور شدہ قراردادیں

۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ کو بٹگرام میں جمعیۃ علماء اسلام علاقہ قبائل کا عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس سے مختلف علماء کرام نے خطاب کیا۔ جلسہ کے اختتام پر مندرجہ ذیل قراردادیں متفقہ طور پر منظور ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ کا یہ عظیم الشان اجلاس سردار عبدالقیوم کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، جنہوں نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر عالم اسلام کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ نیز صدر پاکستان کی توجہ ان خرابیوں کی طرف مبذول کراتا ہے۔ جن کی رونمائی مرزائیوں کی کلیدی آسامیوں پر برقراری کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور یہ کہ اس فرقہ کی سرپرستی مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے لہذا اس فرقہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲) شراب ام الخبائث کے پرمٹوں کا اجراء منسوخ کیا جائے۔

(۳) جمعیۃ اور نیپ کی جمہوری حکومتوں کو فوراً بحال کر کے مسلمانوں کے انتخاب اور جذبہ کا احترام کیا جائے۔ ان کی برطرفی ایک غیر پسندیدہ عاجلانہ فیصلہ ہے۔ اکثریت کا احترام جمہوریت کی روح ہوتی ہے۔

(۴) جمعیۃ آلائی و قبائل کا یہ عظیم الشان اجلاس مسلمانان پاکستان سے بالخصوص اور مسلمانان عالم سے بالعموم گذارش کرتا ہے کہ وہ جنگی قیدیوں کے حق میں اور بھارت کے ظلم و استبداد کے خلاف مسنون قنوت نازلہ اور دیگر عاجزانہ ادعیہ پر زور دیں اور عملی جدوجہد کے بارہ میں حکومت کی فوری توجہ مبذول کراتا ہے۔

(۵) آئین میں جو اسلامی دفعات شامل کی گئی ہیں انہیں صرف نام کی نہیں بلکہ کام اور عمل کی دفعات ثابت کیا جائے اور مسلمانوں کی دلجوئی کی خاطر ان کا فوری نفاذ کیا جائے تاکہ خالص اسلامی عدالتوں سے عوام اپنے حقوق شرعی فیصلوں کے مطابق حاصل کر سکیں۔

(علامہ) قاضی اللہ داد نیری ناظم اعلیٰ
جمعیۃ علماء اسلام آلائی ضلع ہزارہ

دعائے صحت

جمعیۃ علمائے اسلام ضلع سرگودھا کے ناظم عمومی مولانا جلال الدین صاحب تقریباً ایک ہفتہ سے گردے میں درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ مولانا کے لئے صحت کاملہ کی دعا فرمائیں۔

(عبدالسلام انصاری بھیرہ)

جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں پولیس کی دہشت انگیزی کی شدید مذمت

جمعیۃ علماء اسلام بہاولپور کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔

جمعیۃ علماء اسلام بہاولپور کا یہ اجلاس جامعہ اسلامیہ کی انتظامیہ کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

جامعہ اسلامیہ میں انتخابی یونین کافی عرصہ سے متنازعہ مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اس سے پہلے باہر کے غنڈوں نے جامعہ اسلامیہ کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے جامعہ اسلامیہ میں طلبہ پر حملہ کرکے انہیں زخمی کر دیا تھا۔ جس پر جامعہ اسلامیہ میں کافی انتشار رہا۔ انتظامیہ اعلانیہ طور پر ایک فریق کی حیثیت اختیار کر گئی جبکہ طلبہ نے بار بار غیر جانبدار رہنے کی درخواست کی۔ طلبہ کا یہ مطالبہ تھا کہ باہر کے غنڈوں نے جو جامعہ کے طلبہ پر حملہ کیا ہے۔ اس کی تحقیقات کرائی جائے اور غنڈوں کو سخت سزا دی جائے اور اس کے بعد جامعہ میں کوئی فنکشن ہونا چاہیئے۔ مگر طالب علموں کی پرواہ کئے بغیر پولیس کی بھاری جمعیۃ نے رئیس الجامعہ کی شہہ پر جاوید ابراہیم پراچہ کو ہوسٹل سے گرفتار کر لیا۔ جب طلبہ نے جاوید ابراہیم پراچہ کی گرفتاری کی وجہ دریافت کی اور رہائی کا مطالبہ کیا تو رئیس الجامعہ نے دوبارہ پولیس کی مسلح گارد کو طلب کرکے طلبہ کو زدوکوب کرایا۔

جناب محمد افضل وٹو صاحب نے پولیس کی نگرانی میں صرف چند طلبہ سے جن کی تعداد غالباً چار سے زیادہ نہ تھی حلف لیا۔ پاکستان کی تاریخ کا یہ سیاہ ترین واقعہ ہے جس کی دنیا میں مثال بہت کم ملتی ہے۔

لہٰذا جمعیۃ علماء اسلام بہاولپور کا یہ اجلاس ان تمام واقعات کی پرزور مذمت کرتا ہے اور خاص کر پولیس کی دہشت گردی اور رئیس الجامعہ کی نااہلی پر افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

آخر میں حکام بالا سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ گرفتار طلبہ کو فی الفور رہا کیا جائے تاکہ وہ دوبارہ ۱۲ تاریخ کو ہونے والے انتخاب میں شریک ہو سکیں۔

یہ اجلاس حضرت مولانا لال حسین اختر امیر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان اور حضرت پیر خورشید احمد صاحب کے وصال پر دلی رنج و غم میں ان کے پسماندگان سے صبر و استقامت کی دعا کرتا ہے۔

پنجن کسانہ کے مسلمانوں کا مطالبہ

اسلامیان پنجن کسانہ کا یہ اجتماع قومی اسمبلی کی طرف سے سود، شراب پر پابندی اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت کی قراردادوں کے مسترد کئے جانے کو افسوسناک قرار دیتا ہے اور صدر بھٹو سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسلامیان پاکستان کے ان متفقہ مطالبات کو فوراً منظور کرکے مسلمانوں کو مطمئن کیا جائے۔

یہ اجتماع پیر خورشید احمد اور مولانا لال حسین کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کے درجات بلند کرے۔ (قاری محمد اختر صدیقی)
امیر جمعیۃ پنجن کسانہ ضلع گجرات

قرارداد تعزیت

کیمبل پور۔ جامعہ مدنیہ میں بعد از نماز جمعہ اساتذہ جامعہ مدنیہ وملحقہ مدارس اور طلباء کرام اور شرفائے شہر کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں مناظر اسلام مجاہد عظیم مولانا لال حسین اختر اور حضرت پیر خورشید احمدؒ کی علمی، دینی اور روحانی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دونوں بزرگان ملت کی روح کو ایصال ثواب کے لئے قرآن پاک ختم کیا گیا۔

عوام کی جان مال اور آبرو کے تحفظ کے لئے غنڈہ گردی کا انسداد کیا جائے

جمعیۃ علماء اسلام ضلع سیالکوٹ کا انتخابی اجلاس

مورخہ ۲۳ جون بروز ہفتہ شاہی جامع مسجد پسرور میں جمعیۃ علماء اسلام ضلع سیالکوٹ کی مجلس عمومی کا اجلاس زیر صدارت مولانا مفتی بشیر احمد صاحب پسروری منعقد ہوا۔ متفقہ طور پر مندرجہ انتخاب عمل میں لایا گیا۔

امیر	حضرت مولانا بشیر احمد پسروری
نائب امیر ۱	" فیروز خاں صاحب (ڈسکہ)
" ۲	مولانا عبدالرحیم (شکرگڑھ)
ناظم عمومی	حافظ عبدالرحمٰن صاحب (جیون ہیر)
ناظم	مولانا شمس الحق (بھاڈیوالہ)
ناظم نشر و اشاعت	مولوی محمد رفیق (گوہدا)
خازن	پیر بشیر احمد (سیالکوٹ)
سالار	چوہدری نور محمد (کلی باجوہ)

اجلاس میں متفقہ طور پر یہ قراردادیں منظور کی گئیں

(۱) یہ اجلاس حضرت مولانا پیر خورشید احمدؒ صاحب اور مولانا لال حسین صاحبؒ اختر کی وفات حسرت آیات کو ملک و ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اور ان کی ملی و ملکی خدمات سراہتا ہے اور پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے صبر جمیل اور اجر جزیل کی دعا کرتا ہے۔

(۲) یہ اجلاس موجودہ ناقابل برداشت گرانی کو عوام کی ہلاکت قرار دیتا ہے اور اشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی کرکے عوام کی قوت برداشت کے مطابق مقرر کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۳) یہ اجلاس بڑھتی ہوئی غنڈہ گردی پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور عوام کے مال و جان اور عزت کے تحفظ کے لئے غنڈہ گردی کے انسداد کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۴) یہ اجلاس صوبہ سرحد اور بلوچستان کی حکومتوں کو غیر آئینی اور غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے ملک میں جمہوریت کی بحالی اور دونوں صوبوں میں اکثریتی پارٹی کو حکومت بنانے کا حق دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔

جلسہ سیرت النبیؐ

مدرسہ عربیہ دار العلوم عثمانیہ بستی نور پور پکالاڑاں کا جلسہ سیرت النبیؐ بتاریخ ۲۴ جولائی بروز منگل کو زیر سرپرستی الحاج حضرت مولانا غلام ربانی صاحب امیر جمعیۃ ضلع رحیم یار خان منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں حضرت مولانا محمد لقمان صاحب کنوینر شعبہ تبلیغ جمعیۃ صوبہ پنجاب۔ حضرت مولانا احمد یار صاحب بہبودی اور مولانا عبدالصبور ڈاہر۔ مولانا محمد حسین حیدری۔ حضرت مولانا قاری حماد اللہ جنرل سیکرٹری جمعیۃ تحصیل رحیم یار خان اور جناب عبدالکریم صاحب شاکر، محمد شفیع صاحب خطاب کرینگے۔

اظہار عقیدت

جمعیۃ علماء اسلام جیمس آباد کے ناظم اعلیٰ مولانا سراج الدین صاحب و حافظ عبدالشکور رحمانی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حضرت مولانا پیر خورشید احمدؒ و مولانا لال حسینؒ صاحب اختر کا وصال ایک عظیم المیہ ہے۔ یہ دونوں بزرگ دین کے سورج تھے جو آج پاکستان کے مسلمانوں سے جدا ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے (آمین) اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دونوں رہنماؤں نے صدر آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم خاں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جس طرح سردار صاحب نے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر اپنا مذہبی فریضہ ادا کیا ہے۔ اسی طرح حکومت پاکستان کو بھی اس کی تقلید کرنی چاہیئے۔ اور کہا جو متحدہ محاذ کے ساتھ واقعات پیش آئے ہیں۔ یہ سراسر جمہوریت کے منافی ہے۔

مولانا سید گل بادشاہ کی صحت یابی کے لئے دعا

جناب صوفی محمد کریم آفس سیکرٹری جمعیۃ ضلع مردان نے جمعیۃ ضلع مردان نے جمعیۃ کے کارکنوں اور بزرگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب کی صحت یابی کے لئے خلوص دل سے دعا کریں۔

قائد جمعیۃ کا دورۂ کیمبلپور

صوبائی وزیر جیلخانجات کے چیلنج کا جواب

لاہور اور ملتان میں منعقد ہونے والے محاذ کے جلسوں سے دو روز قبل ضلع کے رہنماؤں اور بزرگوں کے مشورہ سے ضلعی نظام نسیم ہمدانی (ناظم عمومی) حامد رحمانی (ناظم) مولانا سعید علوی (ناظم اطلاعات) اسلام آباد میں قائد جمعیۃ مفکر اسلام حضرت العلام مفتی محمود صاحب سے ملے اور درخواست کی کی کہ ہمارے ضلع کو اپنی تشریف آوری سے رونق بخشیں۔

قائد محترم نے اصولی طور پر دعوت منظور فرماتے ہوئے حتمی تاریخ کا فیصلہ ملتان اور لاہور سے واپسی پر چھوڑ دیا۔ اصولی طور پر دعوت کی منظوری کی خبر فوری طور پر اخبارات میں چھپ گئی۔ جس کے نتیجہ میں ضلع بھر کے علماء سیاسی کارکن اور دیندار حضرات اس روز مسعود کی آمد کا انتظار کرنے لگے۔ جب قائد محترم تشریف لائیں گے۔

سرکاری پارٹی نے ملتان اور لاہور میں وحشت و بربریت کا جو خونی ڈرامہ سٹیج کیا، اس کے پیش نظر سرکاری دسترخوان کے ریزہ چین کادیانی نبی کی طرح پیشین گوئیاں جھاڑنے لگے کہ اب کوئی بہانہ بنا کر یہ پروگرام ملتوی کر دیا جائے گا۔ لیکن ہمارے ضلع کے تمام رہنما بالعموم اور نسیم ہمدانی، سعید علوی بالخصوص بڑے جی دار ثابت ہوئے۔ جنہوں نے واضح لفظوں میں اعلان کر دیا کہ جلسہ ہوگا اور ضرور ہوگا۔

حضرت العلام مفتی صاحب صوابی میں قیوم خانی مکاشو وجبر کو شکست دے کر فاتحانہ واپس لوٹے تو نسیم و علوی نے سہ بارہ مل کر ۲۲ جون کا فیصلہ کرالیا اور اخبار میں حتمی پروگرام شائع کرا دیا۔

اسی اثنا میں ہمارے ضلع کے ملک حاکمین نے یوم آزادی صحافت کے دوران اپنے والد محترم کے انجام کو بھول کر ایک بار پھر اسمبلی میں چیلنج کیا کہ میرے ضلع میں کوئی جلسہ کر کے دیکھے! ملک صاحب کی گیدڑ بھبکیوں کے پیش نظران کے لگے بندھے پھر بغلیں بجانے لگے۔ لیکن ہمارے ضلع کے نظماء نے اخبارات کے ذریعہ اعلان کر دیا کہ ۲۲ جون ملک صاحب کے چیلنج کا عملی جواب ہے۔

خدا خدا کر کے ۲۲ جون کی تاریخ آگئی۔ صبح سویرے ہی ہٹیاں کے چوک پر مختلف اطراف سے ویگنیں اور موٹریں پہنچنا شروع ہو گئیں۔ جن میں کیمبل پور، حضرو، بہبودی کے احباب و اکابر سر فہرست تھے۔ ہر ایک کی نگاہیں راولپنڈی سے آنے والی سڑک پر مرکوز تھیں کہ ٹھیک پونے سات بجے قائد محترم کی سفید گاڑی ہٹیاں موڑ پر رکی۔ جمعیۃ کے ضلعی رہنماؤں اور کارکنوں نے امیر ضلع مولانا فضل الرحمن کی قیادت میں آپ کو خوش آمدید کہا۔ آپ گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ اور ہر ایک سے مصافحہ کیا۔ قائد محترم کی پیشانی پہ ایک خاص قسم کی چمک اور رونق تھی۔

اس کے بعد حضرت محترم ویگنوں اور موٹر کاروں کے قافلہ کے جلو میں کیمبل پور کی طرف روانہ ہو گئے۔ ۸ بجے مدنی محلہ کے عقب میں جا کر یہ قافلہ رکا۔ جہاں مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی نے سینکڑوں احباب سمیت قائد محترم کا استقبال کیا اور فوری طور پر ناشتہ کے لئے دسترخوان بچھ گئے۔ قاضی صاحب نے انتہائی خلوص و محبت کے ساتھ تمام حضرات کے لئے پر تکلف ناشتہ کا اہتمام کر رکھا تھا۔

ناشتہ کے دوران ہی بار کے ذمہ دار حضرات کی طرف سے پیغام آیا کہ وکلاء اور دوسرے حضرات چشم براہ ہیں ۸½ بجے قائد محترم اسی طرح جلوس کی شکل میں بار پہنچے۔ بار کے ذمہ دار حضرات کے علاوہ متحدہ محاذ میں شامل وکلاء شیخ محمد افضل، شیخ محمد اکرم، سید اعجاز احمد شاہ، خان محمد زہرہ سید ایوب شاہ بخاری اور سید محمد زاہد (تحریک استقلال) نے آپ کو خوش آمدید کہا۔

قاری سعید الرحمن آف بہبودی کی تلاوت کے بعد آپ نے ایک گھنٹہ کے قریب خطاب فرمایا۔ خطاب کیا تھا، سیاسی مسائل پر ایک امنڈتا ہوا طوفان تھا کہ تمام وکلاء اور دوسرے سینکڑوں عوام اس کی لہروں کا شکار ہو کر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تالیاں بجا بجا کر اپنی مسرت کا اظہار کر رہے تھے۔

خطاب کے بعد مشروبات سے آپ کی تواضع کی گئی جس کے بعد آپ اسی طرح جلوس کی شکل میں عازم حضرو ہو گئے۔

حضرو میں آپ سمیت تمام مہمانوں کے کھانے کا انتظام جمعیۃ کے جانباز ساتھی غلام نبی بٹ کے یہاں تھا۔ قائد محترم حضرو کے آرام کو آخر تک سراہتے رہے۔ جمعہ کی نماز آپ نے جامع مسجد حضرو میں پڑھانا تھی۔ گیارہ بجے سے ہی لوگ مسجد کی طرف بڑھتے چلے آ رہے تھے اور ایک بجے تک مسجد کھچا کھچ بھر چکی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد ہزاروں عوام ارد گرد کھڑے نظر آئے۔ جو دھوپ و تمازت کے باوجود قائد محترم کا خطاب توجہ سے سن رہے تھے۔ ہزاروں افراد نے جگہ کی تنگی کی وجہ سے خطاب سن کر دوسری مساجد میں جا کر نماز ادا کی۔

جمعہ کا یہ اجتماع حضرو کی تاریخ کا مثالی اجتماع تھا۔ آپ نے ایک گھنٹہ کے مفصل خطاب میں انسان کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ ۵ بجے شام قائد محترم جلوس کی شکل میں بہبودی تشریف لے گئے۔ جہاں قاری سعید الرحمن صاحب نے آپ کے اعزاز میں عصرانہ کا اہتمام کر رکھا تھا۔ اس عصرانہ میں ضلع بھر کے علماء، چیدہ چیدہ کارکن اور محاذ میں شامل دوسری جماعتوں کے سربراہ موجود تھے۔

۶ بجے نماز عصر ادا کر کے روانگی تھی۔ موٹروں اور ویگنوں کا ایک گروپ آپ کو الوداع کہنے کے لئے ہٹیاں تک گیا ہٹیاں میں قائد محترم سب سے بغلگیر ہوئے، مصافحہ کیا، اور یوں سب کارکنوں کو پُرنم آنکھوں کے ساتھ چھوڑ کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

مفتی صاحب جب بار سے خطاب کر رہے تھے، تو وزیر جیلخانجات کا باپ کرائے کے لوگوں کے ساتھ ارد گرد منڈلاتا رہا، لیکن ضلعی ناظم نسیم ہمدانی اور وکلاء کے جذبہ حریت و خودداری کے پیش نظر کسی کو شرارت کا موقعہ نہ مل سکا اسی طرح حضرو کا اجتماع خراب کرنے کے لئے مقامی پی پی پی کی انتظامیہ نے لاہور تک رابطہ قائم کیا ضلعی انتظامیہ کو متوجہ کیا۔ لیکن کوئی بھی فساد کرنے پر آمادہ نہ ہوا ضلعی انتظامیہ نے جس طرح غیر جانبداری کا مظاہرہ کیا۔ اس کے ہم شکر گذار ہیں ضلعی انتظامیہ تو آمادہ نہ ہوئی اور کرایہ کے غنڈے ناظم اطلاعات اور جامع حضرو کے خطیب مولانا سعید علوی کی للکار کے سامنے نہ ٹھہر سکے اور اس طرح صوبائی وزیر کے چیلنج کا عملی جواب سامنے آگیا۔ فالحمدللہ۔

(عبدالستار سیکرٹری اطلاعات کیمبل پور شہر)

صدر بھٹو کے نام جنرل سیکرٹری

رابطہ عالم اسلامی کا تار

رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری جناب محمد صالح القزاز نے صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کے نام ایک تار میں آزاد کشمیر اسمبلی کی اس قرارداد کی تعریف کی ہے جس میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے۔

مکہ معظمہ کے روزنامہ "الندوۃ" نے اپنی ۱۸ جون کی اشاعت میں صدر بھٹو کے نام اس تار کی خبر شائع کی ہے تار میں کہا گیا ہے کہ رابطہ عالم اسلامی حکومت آزاد کشمیر کی اس قرارداد پر کہ قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں نہایت خوشی اور اطمینان محسوس کرتا ہے۔

یہ نہایت حکیمانہ موقف ہے کیونکہ جناب صدر پر یہ مخفی نہیں کہ یہ جماعت جو اسلام کا دعویٰ کرتی ہے ایسے فاسد عقائد کی حامل ہے جن کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں رابطہ عالم اسلامی نہ صرف اس قرارداد کی تائید کرتا ہے بلکہ دوسری اسلامی حکومتوں سے بھی یہ امید رکھتا ہے کہ وہ بھی اس قسم کی قراردادیں منظور کریں گی اور اس گمراہ فرقہ کے شر سے مسلمانوں کو نجات دلائیں گی جو عام مسلمانوں کو گمراہ کر رہا ہے۔

اور اس قرارداد کی منظوری پر میں آپ کی خدمت میں بحیثیت سیکرٹری رابطہ عالم اسلامی اپنا سلام اور احترام پیش کرتا ہوں۔

وفیات

سالار جمعیۃ گارڈز کا انتقال

سالار جمعیۃ گارڈز میانچنوں جناب خان محبوب عالم خان صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ بہت مخلص سرگرم کارکن تھے اپنی جان مال ہر چیز جماعت پر قربان کرنے کے لئے تیار رہتے تھے قارئین ترجمان اسلام سے ان کی مغفرت کی دعا کی استدعا ہے نیز ان کے پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کریں

مولانا محمد وارث کو صدمہ

مورخہ ۲۸ جون بمطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ بروز جمعرات مولانا محمد وارث امیر جمعیۃ علماء اسلام انورہ کا فرزند ارجمند مسمی محمد عبداللہ وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جمعیۃ کے راہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ

جمعیۃ علماء اسلام وانڈہ رحمانہ کے سرگرم رکن مولوی غلام حیدر خاں نے ڈاکٹر فدا حسین صاحب سیکرٹری اطلاعات صوبہ سرحد، علی شیر خاں ممتاز طالب علم مدرسہ عربیہ معراج العلوم بنوں، طالب علم راہنما جاوید پراچہ اور مولانا عزیز الرحمان صاحب کی گرفتاری پر بہت رنج وغم کا اظہار کیا اور برسر اقتدار پارٹی کو بتایا کہ ہمارے دینی، مذہبی اور سیاسی لیڈروں پر تشدد بہت مہنگا پڑے گا۔ اور آپ نے کہا کہ علماء حق مرتے دم تک پاکستان میں خصوصاً اور ملت اسلامیہ میں عموماً اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے حکومت سے ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ مرزائیوں کو کلیدی آسامیوں سے برطرف کریں۔ کیونکہ غیر مسلموں سے حکومت پاکستان کو تباہی کا خطرہ ہے۔

قرارداد جمعیۃ علماء اسلام شہر ڈگری

(۱) سیاسی قیدیوں، مزدوروں اور طلباء کو رہا کیا جائے
(۲) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔
(۳) سرحد اور بلوچستان میں اکثریتی پارٹی کی حکومت بحال کی جائے۔
(۴) آزاد کشمیر کی حکومت میں مداخلت ختم کی جائے۔
(۵) ڈگری شہر میں واٹر سپلائی، گورنمنٹ ڈگری کالج قائم کیا جائے۔

جاوید پراچہ کی رہائی کا مطالبہ

جمعیۃ علماء اسلام شہر رتو ڈیرو ضلع لاڑکانہ کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت حبیب الرحمٰن صاحب منعقد ہوا۔ اجلاس میں جمعیۃ کے کنوینر عبدالمالک بلوچ نے تقریر کرتے ہوئے موجودہ حکومت کی جانب سے تشدد اور سیاسی کارروائیوں پر اظہار افسوس کرتے ہوئے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ تشدد اور سیاسی کارروائیوں کو بند کیا جائے اور جمعیۃ طلباء اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری جاوید ابراہیم پراچہ کو جلد رہا کیا جائے اور جملہ گرفتار طلباء کو رہا کیا جائے۔ تاکہ طلباء کی بے چینی ختم ہو۔

آزاد کشمیر میں فنی تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں

نعمانپورہ۔ آزاد جموں کشمیر جمعیۃ طلباء اسلام کا ایک خصوصی اجلاس مورخہ ۸ جون ۱۹۷۴ء کو زیر صدارت محمد نذیر احمد فاروق مرکزی ناظم مالیات منعقد ہوا جس میں اتفاق رائے سے مندرجہ ذیل قراردادیں پاس کی گئیں۔

(۱) آزاد جموں و کشمیر جمعیۃ طلباء اسلام کا یہ اجلاس مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے امیر حضرت مولانا لال حسین اختر کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا مرحوم کے مشن کو پورا کرتے ہوئے فوراً مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲) جمعیۃ طلباء اسلام آزاد کشمیر کا یہ اجلاس حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنا ظالمانہ رویہ ترک کرتے ہوئے فی الفور جمعیۃ طلباء اسلام پاکستان کے ناظم اعلیٰ جناب جاوید ابراہیم پراچہ اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے دیگر گرفتار شدہ طلبہ کو رہا کرے تاکہ یہ طلبہ جامعہ کے سالانہ امتحان میں شریک ہو سکیں۔

(۳) جمعیۃ طلباء اسلام کا یہ اجلاس مرکزی وزیر تعلیم جناب عبدالحفیظ پیرزادہ کے اس بیان کا خیر مقدم کرتا ہے جس میں انہوں نے پاکستان کے کالجوں اور فنی اداروں میں کشمیری طلبہ کے لئے نشستوں میں اضافہ کی یقین دہانی کرائی ہے۔

(۴) جمعیۃ طلبہ اسلام کا یہ اجلاس حکومت آزاد کشمیر سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ آزاد کشمیر میں موجودہ تعلیمی اداروں میں اضافہ کیا جائے اور خاص فنی تعلیمی ادارے قائم کر کے طلبہ کی مشکلات کو رفع کیا جائے۔

جمعیۃ گارڈز ضلع بہاولنگر کا اجلاس

بہاولنگر ۱۷ رجون۔ جمعیۃ گارڈز ضلع بہاولنگر کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت سالار اعلےٰ جمعیۃ گارڈز ضلع بہاولنگر شیخ عبدالخالق نے کی۔ اجلاس میں مقامی سالار شہر غلام مصطفےٰ صاحب۔ نائب سالار محمد اقبال آزاد۔ عبدالرشید قریشی سالار پیر کوٹ و دیگر رضا کاران جمعیۃ گارڈز و اراکین جمعیۃ علماء اسلام نے شرکت کی۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل قراردادیں پاس کی گئیں۔

(۱) جمعیۃ گارڈز بہاولنگر کا یہ اجلاس امیر مرکزیہ تحفظ ختم نبوت حضرت مولانا لال حسین اختر کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ اور ان کی دینی خدمات کی تعریف کرتا ہے جو انہوں نے مرزائیوں کے خلاف اندرون ملک اور بیرون ملک سرانجام دیں، دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

(۲) پیر خورشید احمد صاحب کی ناگہانی وفات پر بھی گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی و سیاسی خدمات کو سراہا گیا۔ ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی گئی۔

(۳) جمعیۃ گارڈز بہاولنگر مرکزی مجلس شوریٰ اور مرکزی قیادت حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی، قائد جمعیۃ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب اور حضرت مولانا عبیداللہ انور صاحب و دیگر اکابرین جمعیۃ پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔

(۴) نام نہاد متوازی گروپ ضیاء القاسمی صاحب نے جس کا اعلان کیا ہے اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، یہ مفاد پرستی کا ثبوت ہے اور حکومت کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے ناکام سازش کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ پنجاب، سندھ بلوچستان اور صوبہ سرحد کے تمام کارکنان جمعیۃ گارڈز و جمعیۃ علماء اسلام مرکزی قائدین کے ساتھ ہیں اور نام نہاد متوازی گروپ سے کسی کارکن کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

جمعیۃ گارڈز بہاولنگر مولانا ضیاء القاسمی صاحب کے اس فعل کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے جو انہوں نے مولانا غلام غوث ہزاروی صاحب کی حمایت کا اعلان کیا ہے حالانکہ حضرت مولانا ہزاروی صاحب پہلے ہی جمعیۃ علماء اسلام
کے راہنما ہیں۔ باوجود اختلافات کے وہ جمعیۃ
وابستہ ہیں۔ جس میں قائد جمعیۃ مفتی محمود و
مولانا عبیداللہ انور صاحب شامل ہیں

اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا
کو فی الفور ختم کیا جائے۔
چینی سے کنٹرول ختم کر کے کھلی مارکیٹ
اور گھی کی تنگی دور کی جائے۔ اس سے عوام
ہو گئی ہے۔

بلدیہ صادق آباد توجہ کرے

سالار اعلیٰ جمعیۃ علماء اسلام صادق آباد
صدر مصالحتی کمیٹی صادق آباد جناب فیض الله
گذشتہ روز اپنے اخباری بیان میں کہا کہ حکو
کالونی کی خستہ حالی پر خاص توجہ کرنی چاہیئے۔
گندے پانی کے نکاس کا بندوبست اور دیگر
میسر نہ ہونے کی وجہ سے کافی تکلیف کا سامنا
ہے۔ یہ کالونی شہر کی اہم اور بیرون کالونیوں
ایک ہے اور آبادی کے تناسب سے بھی بہت
آگے جا چکی ہے۔ اور ہر آئے دن آبادی میں اضا
ہے۔ جب بارش وغیرہ ہوتی ہے تو پانی کا نکا
کی وجہ سے کھڑے کھڑے بدبو چھوڑ جاتا ہے
اور دوسرے جراثیم پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جس
پریشانی ہوتی ہے۔ قرب وجوار کے اہل محلہ کو
تکلیف ہوتی ہے۔ بلدیہ صادق آباد کو اس کی
توجہ کرنی چاہیئے۔

تھانوی صاحب کے بیان کی مذمت

سکھر۔ جمعیۃ التحفاظ کے صدر قاری احمد حسن
ایک بیان میں مولوی احتشام الحق تھانوی کے اس
کی سخت مذمت کی۔ جس میں تھانوی صاحب نے اکابر
پر علیحدگی پسندی کا الزام لگایا ہے۔
قاری صاحب نے کہا۔ یہ تھانوی ہی تھے جنہوں نے
پارٹی کے خلاف کفر کے فتوے دیئے تھے اور بعد میں
سے پہلے بھٹو حکومت کو تعاون کی پیشکش کی تھی۔ اور
جبکہ ملکی حالات کے پیش نظر ایک محاذ قائم ہوا۔ جب
تھانوی کو دعوت نہیں دی گئی تھی پاکستان کے عوام
اس سے ٹھنڈے دل کا سانس لیا تھا۔ اور مولانا حق
بالخصوص مفتی محمود پر الزام تراشی کر رہے ہیں۔ قاری
نے کہا۔ جمعیۃ کے اکابرین کی استقامت کو دشمن داد د
ہیں اور باطل پرست گھبرا اٹھے ہیں۔ مفتی محمود صاحب
آج تک اپنے دینی اصولوں پر پہاڑ کی مضبوطی سے ڈ
رہے۔ بالآخر برسر اقتدار پارٹی کو حق کے آگے جھکنا
یہ تھانوی صاحب ہی ہیں جو گرگٹ کی طرح رنگ بد
رہتے ہیں۔

ـــــــ نکسن، برزنیف مذاکرات

ہرگز نہ بننے دیا جائے جو آئندہ عرب قوم کی وحدت و ...م کا موجب بنے اور عرب اس پوزیشن میں آسکیں پوزیشن میں وہ ماضی میں صدیوں تک رہے اور ساری ...کے لئے رابطہ و راہنمائی بلکہ سربراہی کا کام انجام ...اہو رہے۔ یورپ ہمیشہ عربوں کی اس پوزیشن سے ...رف رہا ہے اور آج بھی خائف ہے۔

...یم عرب دنیا میں عرب عوام کا اتحاد اور عرب عوام کا ...زابی استحکام دو ایسے اندیشے ہیں، جنہیں مغربی طاقتیں ...لئے کار آنے سے ہمیشہ روکنے کی کوشش کرتی رہیں گی چنانچہ ان اندیشوں کو روکنے اور خلیج کے تیل پر اپنا ...قبضہ برقرار رکھنے کے لئے امریکہ بعض ایسے اقدامات ...عمل میں لا رہا ہے جو ایک طرح سے عرب دنیا کے امریکہ ...و عنصر کے لئے بھی خوشگوار ثابت نہیں ہو سکتے۔

ایران میں امریکہ کی دلچسپی جس تیزی کے ساتھ بڑھی ہے ...ر بڑھ رہی ہے۔ وہ قابل غور ہے۔ ایران کو ایک زبردست ...وجی طاقت میں تبدیل کرنے کا مقصد ایران کے مفادات ...ران کے مفادات تو نظر نہیں آتے۔

ایران کا ایک پڑوسی ترکی ہے۔ اس کے ساتھ ایران ...کے گہرے دوستانہ تعلقات ہیں۔ ایک پڑوسی روس ہے ...س کے ساتھ بھی ایران کے تعلقات خوشگوار ہیں اور اس ...حد تک خوشگوار ہیں کہ ایران سے ملنے والی روس کی سرحدوں ...سے عرصہ ہوا، ایران نے اپنی فوجیں خلیج کے کنارے منتقل ...کر لی تھیں۔ نیز ایک طرف روس نے ایران میں فولاد کا ایک ...بردست کارخانہ قائم کر رکھا ہے۔ جبکہ دوسری طرف ایران ...پی گیس روس کو سپلائی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ تجارتی ...ور سفارتی روابط بھی خوشگوار ہیں۔ نیز یہ کہ ایران کی فوجی ...طاقت خواہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو جائے۔ بہر حال روس ...کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھے گی۔

ایران کا ایک پڑوسی افغانستان ہے۔ اس کے ساتھ ...بھی ایران کے تعلقات میں کوئی تلخی نہیں ہے۔

ایران کے ساتھ ہندوستان کے بہتر دوستانہ تعلقات ...سی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔

چنانچہ یہ سوچنا پڑتا ہے کہ کیا ایران کو ایک زبردست فوجی طاقت میں تبدیل کرنے کی امریکی پالیسی مستقبل میں عرب اور ایران کے درمیان تصادم کرانے کی حکمت عملی تو نہیں ہے حالانکہ امریکی نقطۂ نظر میں اگر عربوں کے ساتھ ذرا بھی ...وفاداری کا عنصر شامل ہوتا، تو سعودی عرب کو مشرق وسطیٰ میں ...سب سے بڑی فوجی قوت بنایا جانا چاہیئے تھا۔

لیکن شاید امریکہ کو عربوں کی کسی بھی عنصر سے خواہ وہ کتنا ہی امریکہ نواز چلا آ رہا ہو، یہ توقع نہیں ہے کہ وہ امریکہ کی اسرائیل نواز پالیسی کے ساتھ اتفاق کرے گا اور اپنے قومی و ملی شرف سے بے پرواہ ہو کر امریکہ کا حق دوستی ادا کرے گا۔

اس تجزیہ کی روشنی میں سوچیئے کہ حالیہ نکسن، برزنیف مذاکرات میں مشرق وسطیٰ پر کن کن پہلوؤں سے گفتگو ہوئی ہو گی، اور ان دونوں بڑوں نے کیوں اپنے اعلامیہ میں یہ اعتراف کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے مسئلہ پر ان کے درمیان اتفاق رائے نہیں ہو سکا اور یہ کہ اس خطہ کی صورت حال تشویشناک ہے۔

ترجمانِ اسلام کا "حج نمبر"

متعدد احباب کے تقاضا کے پیش نظر ادارہ نے عنقریب ترجمانِ اسلام کا "حج نمبر" شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس نمبر میں حجاج کو دورانِ سفر اور حرمین شریفین میں پیش آنے والی مشکلات کا تفصیلی جائزہ لے کر حکومت کو مناسب تجاویز پیش کی جائیں گی۔ اور عازمینِ حرمین شریفین کو مفید مشورے دیئے جائیں گے۔

اس سلسلہ میں کچھ مضامین ہمیں موصول ہو چکے ہیں۔ جن جماعتی بزرگوں اور احباب کو اللہ رب العزت نے اس شرف سے بہرہ مند فرمایا ہے ان سے گذارش ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنے تجربات اور تجاویز مختصراً تحریر فرما کر جلد ارسال فرمائیں۔

تاریخ اشاعت کا بہت جلد اعلان کر دیا جائے گا ـــــــ (ادارہ)

ڈی پی آر کا رخ منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کی طرف موڑا جائے

جمعیۃ علماء اسلام پنجہ غلام کے جنرل سیکرٹری حافظ سمیع اللہ جان نے ایک اخباری بیان میں حد سے زیادہ بڑھتی ہوئی مہنگائی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مہنگائی کے سدباب کے لئے مؤثر اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کا سدباب، بیانات اپیلوں اور کمیٹیاں بنانے سے ممکن نہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ حکومت مہنگائی کے ذمہ داروں کو سخت سزا دے اور اس بات کی نگرانی کرے کہ چیزیں مارکیٹ سے غائب نہ ہونے پائیں۔ انہوں نے روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کو عوام کے خلاف سازش قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ حکومت منافع خوروں کے خلاف ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت کاروائی کرے۔

انہوں نے کہا کہ ایک عام آدمی کے لئے روکھی سوکھی کھا کر گذارہ کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی گرانی کے فوری تدارک کے لئے ڈی پی آر کا رخ مزدوروں، کسانوں، سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور طلباء کی طرف کرنے کی بجائے منافع خوروں اور سازشیوں کی طرف موڑا جائے۔ انہوں نے ڈاکٹر فدا حسین اور دوسرے علماء کی گرفتاری کو مداخلت فی الدین قرار دیا اور کہا کہ علماء تو صرف دین اسلام کی اشاعت کرتے ہیں۔ اور اس سلسلے میں ہر خلاف شرع کام کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں اس بات سے انہیں دنیا کی کوئی طاقت منع نہیں کر سکتی۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی کے گھر پر پولیس کا چھاپہ

جمعیۃ علماء اسلام چنیوٹ کے راہنما حضرت مولانا عبدالوارث صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ گذشتہ روز مقامی پولیس نے ڈپٹی کمشنر کے ایک حکم کی تعمیل کرانے کے لئے حضرت مولانا منظور احمد صاحب کے گھر پر مغرب کے بعد چھاپہ مارا۔ اور اہل خانہ کو پردہ کی مہلت دیئے بغیر گھر میں گھس کر تلاشی لی اور معزز خواتین کی پردہ دری کر کے شرمناک اور مذموم حرکت کا مظاہرہ کیا۔ حتیٰ کہ باپردہ معزز خواتین نے جب جلدی جلدی چادریں اوڑھ کر پردہ کی کوشش کی تو پولیس کے کارندوں نے بے مقصد ٹارچیں جلا جلا کر پردہ کی اس کوشش کو بھی ناکام بنا دیا۔

چنیوٹ کے دینی و سیاسی حلقوں نے اس مذموم کاروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ پولیس کارندوں کے خلاف محکمانہ کاروائی کی جائے۔

معززین کے ایک وفد نے اعلیٰ افسروں سے ملاقات کر کے انہیں عوام میں پھیلے ہوئے ہیجان اور ان کے مشتعل جذبات سے آگاہ کیا۔ خطباء نے جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں اس کاروائی کی شدید مذمت کی۔

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب کے امیر مولانا عبید اللہ انور، ناظم عمومی مولانا محمد اجمل اور ناظم نشر و اشاعت قاری نور الحق ایڈووکیٹ نے ایک مشترکہ بیان میں پولیس کی اس شرمناک کاروائی کی شدید مذمت کی ہے اور گورنر پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ چنیوٹ کے ان غیر ذمہ دار پولیس افسروں کے خلاف فوری کاروائی کی جائے۔ جو قادیانیوں کے اشارہ پر مولانا چنیوٹی کے خلاف منتقمانہ کاروائیاں کر رہے ہیں۔ بیان میں مولانا چنیوٹی کے وارنٹ گرفتاری واپس لینے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

اردو لکھئے

اردو پڑھئے

اردو بولئے

جمعیۃ علماء اسلام صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کام کررہی ہے

سب کارکن خلوص دل سے دستور و منشور کے مطابق کام کریں

جمعیۃ علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے اجلاس سے راہنماؤں کا خطاب

جمعیۃ علماء اسلام ضلع کوئٹہ پشین کا ایک اجلاس حرم زئی میں ہوا۔ جس کی صدارت مولانا محمد عالم صاحب نے کی اجلاس سے مولوی محمد خان سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام ژوب، مولانا الحاج محمد سابق وزیر اوقاف اور ڈپٹی اسپیکر جناب مولوی شمس الدین نے خطاب کیا۔ حاضرین نے جمعیۃ علماء اسلام کے صوبائی اراکین اسمبلی اور قومی اسمبلی کے رکن مولانا عبدالحق صاحب کے کردار کی تعریف کی۔ جنہوں نے ہر طرح کے دباؤ، لالچ کے باوجود جمعیۃ کے وقار کو بلند رکھا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ جمعیۃ علماء اسلام کے سامنے سیاسی اور مذہبی مشن ہے۔ وہ سیاسی طور پر ملک کی سالمیت اور نظریہ پاکستان کی حفاظت کرتی ہے اور مذہبی طور پر یہ مطالبہ کرتی ہے کہ اس مملکت خداداد میں مکمل اسلامی نظام رائج کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء اسلام صرف اور صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے کام کررہی ہے اور اس کی کامیابی اس طرح ہوسکتی ہے کہ ہم سب خلوص دل کے ساتھ جماعت کے منشور اور دستور کے مطابق کام کریں۔ مقررین نے بلوچستان میں اکثریتی پارٹی کی حکومت کو برطرف رکھنے پر شدید احتجاج کیا اور کہا کہ یہ غیر جمہوری اور غیر آئینی طریقہ ہے۔

مشترکہ اجلاس

جمعیۃ علماء اسلام اور نیشنل عوامی پارٹی کا ایک مشترکہ اجلاس مولانا عبدالحق صاحب ایم، این، اے بلوچستان کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل مطالبات کئے گئے

۱۔ یہ اجلاس تحصیل بوری۔ میختر میں موجودہ مربوط دیہی ترقیاتی اسکیموں کے لئے منتخب شدہ ممبران کو غیر نمائندہ قرار دیتا ہے۔ کیونکہ جمہوری ادارہ میں صرف منتخب ممبران ہی دیہی ترقیاتی بورڈ کا کام کرسکتے ہیں۔

۲۔ یہ اجلاس روزمرہ کی استعمال کی اشیاء کی شدید گرانی پر سخت تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

۳۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ سول ہسپتال لورالائی کی حالت زار پر رحم کیا جائے۔ جہاں مریضوں کے لئے ادویات نایاب ہیں اور صرف ایک مستند ڈاکٹر ہے۔ حالانکہ علاقہ کی ضروریات کے مطابق ۳ ڈاکٹر ہونے چاہئیں۔

۴۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ لورالائی میں غیر آئینی ڈومی سائل کے اجراء کو بند کیا جائے اور صرف جائز سرٹیفکیٹ جاری کئے جائیں۔ ایک قرارداد کے ذریعہ بلوچستان کی غیر آئینی حکومت پر شدید نکتہ چینی کی گئی ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ یہاں اکثریت کی حکومت کو بحال کیا جائے۔

بقیہ صد ۲ — حضرت درخواستی

پریشانی دور ہوجاتی تھی۔ اتفاقاً بوندا باندی ہوگئی۔ آپ نے مذاقاً فرمایا کہ اب تمہارے عشق کا امتحان ہے جدائی ہوگئے تو بھاگ گئے سیدائی ہوگئے تو خدا کا کلام سنتے رہوگے۔ ہم یتیموں کی طرح پھر رہے ہیں کوئی پرسان حال نہیں۔ جس چیز کے تم طالب ہو، مجھے نہیں آتی۔ سن لو نلمی یا میری جماعت جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کی باغی نہیں۔ ہم غدار نہیں۔ پاکستان ہمارا ہے۔ حکومت والو اگر پاکستان کی حفاظت کرنا چاہتے ہو تو وہ باتیں کرلو۔ اسلامی نظام قائم کردو۔ اسلامی نظام اسلامی بورڈ لگانے سے نہیں ہوتا، اسلامی احکام جاری کرنے سے ہوتا ہے۔ گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔ قانون ساز اللہ قانون قرآن ہے۔ یہ اسمبلی والے قانون ساز نہیں اجراء کرنے والے ہیں۔ ان الحکم الا للہ قانون اتار دیا۔ اس کو کوئی بدل نہیں سکتا یہ مذہبی بات ہے۔ ہم قرآنی بات کے بدلنے والے کی بات نہیں مان سکتے۔ خدا نے ان کو قانون اجراء کرنے کی مہلت دی۔ تم نے وعدہ پورا نہیں کیا۔ جہاں جاؤگے خدا تمہارا نگران نہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب آئین میں کہا گیا کہ صدر کا مسلمان ہونا ضروری ہے تو تعریف بھی کردی۔ صرف کہنے سے بات نہیں ہوتی ختم نبوت کا انکار کرنے والے اور اس مرزا کو نبی ماننے والے یا مجدد ماننے والے کافر جب تک حکومت ان کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار نہیں دے گی۔ اسلام نافذ نہیں ہوگا۔ آزاد کشمیر نے قرارداد پیش کی اور فیصلہ کیا۔ تمام پاکستان میں یہ فیصلہ ہونا چاہیئے ہم فرقہ وارانہ تقریر نہیں کرتے۔ ہم مسلمانوں کے آپس کے فرقہ کے متعلق کچھ نہیں کہتے۔ مرزائیوں کے کفر کا اعلان کرتے تھے کرتے رہیں گے کرتے ہیں اور اس وقت تک کرتے رہیں گے جب تک غیر مسلم اقلیت کا فیصلہ نہ ہوجائے واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ص ص اسی شمارے میں حضرت مریم ؑ کی تصویر بھی شائع کی گئی ہے۔ ہم اپنے پیپلز گارڈ کے محسنوں سے بھی عرض کریں گے کہ کیا آپ کے سامنے یہ باتیں نہیں آتیں؟ اور کیا آپ مسلمان نہیں ہیں اور یقیناً ہوں گے تو آپ کی بزعم خویش مجاہدانہ صلاحیتیں اس طرف رخ کیوں نہیں کرتیں۔ کیا صرف نہتے اور پُرامن عوام پر گولیاں برسانا علماء دین اور زعمائے ملت کی توہین کرنا کیا اسی کا نام جہاد ہے بہرحال ہم مؤدبانہ گذارش کرتے ہیں کہ اخبار ہذا سے اس تصویر کی اشاعت پر نوٹس لیا جائے۔ کیا وجہ ہے کہ بھٹو صاحب کی توہین تو قانوناً جرم ہے۔ مالک الملک کے انبیاء کی توہین

مراسلہ

ارباب حل وعقد غور فرمائیں

اس قدر بے غیرتی کیوں؟

مکرمی!

ملک میں رونما ہونے والے حالات کا جائزہ ... تو روزمرہ اس قسم کے حالات پیش آتے رہتے ہیں ...

تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نہم

لیکن جہاں تک نئی صورت حال کا تعلق ہے اور ہمار... جس بحران سے دوچار ہے اور حالات اس قسم کے ... شریف آدمی کی تو زندگی دوبھر ہوچکی ہے۔ بہرحال ... جو ظلم بھی ہو کسی حد تک ہم برداشت کرسکتے ہیں۔ آخ... ظلم کا ستارہ ضرور ڈوبے گا۔ لیکن جب کوئی مذہبی ... میں مداخلت کرے تو کوئی سلیم الفطرت مسلمان اس ... نہیں رہ سکتا۔ افسوس ہے کہ ہمارا مذہب بھی مو... حکومت میں اغیار کی دسترس سے محفوظ نہیں ہے۔ ... کہ اقلیت کی ایسی نگہداری ہے کہ اکثریت کو جوتے پڑ... ہیں۔ اخبار بیں احباب نے پڑھ لیا ہوگا کہ اخبار خواتین ... کچھ دنوں سے اقلیتی فرقوں سے متعارف کرانے کا ایک ... شروع کیا ہوا ہے۔ جہاں تک محض تعارف کا معاملہ ... اس سے قطع نظر یہ بات ملحوظ ہونی ضروری ہے کہ ا... تعارفی مضمون میں کوئی بات ایسی تو نہیں جس سے مسلم... کے عقیدہ کو ٹھیس پہنچتی ہو۔ کیا اسلامی مملکت میں رہتے ... اسلام اپنا اس قسم کا تعارف کرانے کی غیر مذاہب کو اجا... دیتا ہے۔ ہم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہیں کہ یہ صرف تعار... ہی نہیں بلکہ اسلام کے خلاف سازش ہے کہ صراحت... کریم کے خلاف عیسائیوں مرزائیوں یا دیگر باطل فرقوں ... غلط نظریات پر مبنی فیچر شائع کرنا جس سے مسلمانوں ... جذبات مجروح ہوتے ہوں، اسلام اس کی ہرگز اجازت نہ... دیتا، خصوصاً اب جبکہ عوامی حکومت کے دور میں جبکہ آ... میں اسلام کو سرکاری مذہب تسلیم کرلیا گیا ہے۔ تاہم ا... کے ساتھ جو حشر ہورہا ہے وہ کسی ذی شعور سے مخفی نہ... ہے۔ جیسے کہ ہم نے عرض کیا کہ اخبار خواتین مورخہ ۱۶ تا ۲... جون ۱۹۷۳ء پڑھ کر دیکھیں کہ کس طرح رفع مسیح علیہ السلام الی السماء کا مسئلہ جو قرآن کریم کی نص صریح سے ثابت ... ہے کے خلاف عیسیٰ علیہ السلام کو تصویر میں معمولی پر... چڑھا دکھا کر مسلمانوں کے مذہب اور مسلمانوں کی غیرت و حمیت ... سے جو مذاق اڑایا گیا ہے کیا یہ معمولی بات ہے۔ ہمارے ملک ... میں متعدد مرتبہ جبکہ عیسائی ممالک میں انبیاء علیہم السلام ... کی تصویریں شائع کی گئیں۔ کیا اس پر صدائے احتجاج بلند ... نہیں ہوئی۔ ہم دوسروں کا کیا شکوہ کریں۔ کیا یہ اخبارات ... ہماری اسی اسلامی مملکت میں نہیں چھپتے۔ اور کیا یہ سب ... چیزیں حکومت کی نظروں سے اوجھل ہیں۔ ہم ارباب حکومت ... کو ضرور غرض کریں گے۔ اس قسم کے گندے فیچر اور مضامین ... عیسائیوں اور خصوصاً مرزائیوں کی ملی بھگت کا نتیجہ ہیں ... جو کہ مذہباً ہم سے بالکل جدا ہیں۔ اور اخبار خواتین کے ص...

(باقی کالم ۲ میں)



مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر اور پیر طریقت حضرت مولانا خورشید احمد صاحب رحمہما اللہ کی وفات حسرت آیات پر پورے ملک سے

جمعیۃ طلباء اسلام کے رہنماؤں کا اظہار افسوس

جمعیۃ طلباء اسلام کی مختلف شاخوں نے ان دونوں بزرگوں کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اکثر جگہوں پر قرآن خوانی کی گئی۔ تعزیتی جلسے کئے گئے اور مرحومین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تعزیتی جلسوں میں طلباء نے حضرت مولانا لال حسین صاحب اخترؒ کے مجاہدانہ کارناموں کا ذکر کیا۔ طلباء نے کہا کہ انہوں نے کفر و ارتداد بالخصوص فتنۂ مرزائیت کے خلاف جو جہاد کیا وہ فی الحقیقت ان ہی کا حصہ تھا۔ فن مناظرہ میں مولانا کو عجیب کمال حاصل تھا۔ بڑے سے بڑا مخالف رہنما بھی مولانا کے مقابلے پر مناظرہ کے لئے تیار نہ ہوتا تھا ہماری بدقسمتی ہے کہ مولانا ہم سے بہت جلد جدا ہو گئے۔

پیر خورشید احمد صاحبؒ حضرت مدنیؒ کے اجل خلفاء میں سے تھے۔ اپنے علاقے کے بہت ہی بڑے باعمل بزرگ تھے ہزاروں بندگانِ خدا نے آپ کی بابرکت صحبت سے فیض حاصل کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اہل پاکستان ایک بہت بڑی روحانی شخصیت سے محروم ہو گئے۔ آخر میں ہر دو حضرات کی مغفرت اور درجات کی بلندی کی دعا کی گئی۔ دونوں حضرات کے نقش قدم پر چلنے کی بھی دعا کی گئی۔

دونوں مرحومین کے پسماندگان کے غم میں جمعیۃ طلباء اسلام کے لاکھوں ارکان برابر کے شریک ہیں اور یہ عزم کرتے ہیں کہ انشاء اللہ دونوں کے مشن کو زندہ و جاری رکھنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان حضرات کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔

لیاقت میڈیکل کالج جام شورو میں اولیائے کرام کا ورود مسعود

۲۰ جون کو پیر طریقت مجاہد ملت حضرت مولانا عبدالکریم صاحب مدظلہ (بیر شریف ضلع لاڑکانہ) ایل، ایم، سی جامشورو میں تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے "مقصد حیات" کے عنوان سے ایمان افروز خطاب کیا۔ طلباء کی کثیر تعداد نے آپ کا خطاب سنا۔ آخر میں آپ نے جمعیۃ طلباء اسلام کے کام کو تیز کرنے کی تلقین و ہدایات فرما کر رقت آمیز لہجہ میں طلباء کی ترقی کے لئے دعا فرمائی۔

۲۵ جون کو حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی مدظلہ بھی تشریف لے گئے۔ حضرت نے طلباء کو احادیث سنا سنا کر دین کے سپاہی بن کر میدان میں آنے کی تلقین کی اور بہت ہی پیارے انداز میں انہیں دعائیں دیں۔ جمعیۃ طلباء اسلام صوبہ سندھ کے صوبائی دفتر کی کارروائی بھی آپ نے ملاحظہ فرمائی اور بہت ہی خوش ہوئے۔

لاہور میں جمعیۃ طلباء اسلام کی سرگرمیاں

۲۵ جون کو حلقہ انارکلی کا اجلاس ہوا۔ جس سے مرکزی خازن سید مطلوب علی زیدی اور شمس القمر صاحب نے خطاب کیا۔ بعد ازاں محمد فاروق صاحب ضیاء اور قاری غلام مصطفےٰ صاحب کو جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا۔

۲۸ جون کو حلقہ رحمٰن پورہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ "جمعیۃ کا پروگرام" کے عنوان سے سید مطلوب علی زیدی نے خطاب کیا۔ بعد ازاں وہاں پر جناب محمود الحسن صاحب بی ایڈ کو صدر اور جناب آغا حسن صاحب کو جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا۔

جاوید ابراہیم پراچہ کو فوراً رہا کیا جائے

گورنمنٹ کالج بھلوال سٹوڈنٹس یونین کے جنرل سیکرٹری اور جمعیۃ طلباء اسلام بھیرہ کے نائب صدر چوہدری عبدالشکور حافظ آباد جمعیۃ طلباء اسلام کے صدر جناب عبدالحمید عاصم اور جہلم سے جناب امجد نواز اطہر نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ جاوید ابراہیم پراچہ اور ان کے دیگر ساتھیوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ اور جامعہ سے اخراج کے فیصلے کو بھی واپس لیا جائے۔

ان حضرات نے کہا کہ رئیس الجامعہ جیسے جانبدار شخص کو جامعہ سے فوراً سبکدوش کر دینا چاہیئے جو اس معاملہ کے ذمہ دار ہیں اور ان کی جگہ کسی غیر جانبدار شخص کو مقرر کیا جائے تاکہ اس تعلیمی ادارے کا تقدس پامال ہونے سے بچ جائے۔

جمعیۃ طلباء اسلام میں شمولیت کا اعلان

ٹھیڑھی۔ درج ذیل چھ طلباء نے جمعیۃ طلباء اسلام میں شمولیت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ طلباء اسلام ہی طلباء کی واحد نمائندہ تنظیم ہے جو طلباء کے اندر صحیح اسلامی روح اور جذبۂ جہاد پیدا کر رہی ہے۔ لہٰذا ہم اس میں شامل ہو کر رضائے الٰہی کے حصول کے لئے جدوجہد کریں اور اپنے دوستوں کو بھی اسلامی انقلاب کے لئے تیار کریں۔ نام یہ ہیں:-

محمد علی شاہ ممتاز کالج خیرپور
عزیز اللہ جمانی " " "
گل محمد بلوچ ٹیچرز ٹریننگ کالج خیرپور
عبدالقادر بھلپوٹہ " " " "
منظور احمد میمن ہائی سکول ٹھیڑھی
جمیل احمد " " " "

حافظ آباد

جمعیۃ طلباء اسلام کے اغراض و مقاصد سے اتفاق کرتے ہوئے درج ذیل دس طلباء نے جمعیۃ میں شمولیت کا اعلان کیا:-

مرزا محمد علی گورنمنٹ مسلم ہائی سکول حافظ آباد
محمد مقبول مغل " " " "
ریاض احمد " " " " "
خالد اختر " " " " "
محمد منیر " " " " "
محمد یونس " " " " "
محمد حفیظ " " " " "
عنایت اللہ " " " " "
فیض الرسول " " " " "
محمد علی " " " " "

فری کوچنگ سنٹر

جمعیۃ طلباء اسلام حافظ آباد کے ساتھیوں نے دو ماہ کی چھٹیوں میں فری ٹیوشن کلاسز کا اجراء یکم جولائی سے کیا ہے۔ جس میں طلباء کو فری ٹیوشن پڑھائی جائیگی۔ اس سلسلے میں حافظ آباد کے صدر صاحب عبدالحمید عاصم جنرل سیکرٹری محمد رشید، محمد یونس اور حفیظ راہی نے وقت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کلاسز شام کو ۵ بجے تا سات بجے ہونگی

مجلس شوریٰ صوبہ سندھ کی کارروائی

"طوفانی دورہ پونچھ کی کہانی" کی بقیہ قسط اور مجلس شوریٰ جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ کے اجلاس کی مفصل کارروائی آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمایئے

(مدیر)

تالیف:- امام شمس الدین الذہبیؒ



ترجمہ:- زاہد الراشدی

کتاب الکبائر | قسط نمبر ٦

ترکِ صلوٰۃ

نماز باجماعت نہ پڑھنے کی سزا

قدرت کے باوجود نماز جماعت کے ساتھ نہ پڑھنے کی سزا اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بیان فرماتے ہیں

یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا یستطیعون خاشعۃ ابصارھم ترھقھم ذلۃ وقد کانوا یدعون الی السجود وھم سالمون

جس دن ساق کی تجلی فرمائی جائے گی اور سجدہ کی طرف لوگوں کو بلایا جائے گا۔ سو یہ سجدہ نہ کر سکیں گے ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوگی اور (وجہ اس کی یہ ہے کہ) یہ لوگ (دنیا میں) سجدہ کی طرف بلائے جایا کرتے تھے اور وہ صحیح سالم تھے۔

یہ قیامت کے دن ہوگا۔ کہ ندامت اور رسوائی ان پر چھا جائے گی۔ حالانکہ دنیا میں انہیں سجدہ کی طرف دعوت دی جاتی تھی۔ مگر وہ صحیح سالم ہوتے ہوئے اس میں شریک نہیں ہوتے تھے۔

ابراہیم التیمیؒ "دعوت الی السجود" کا مطلب فرض نماز کی دعوت بیان کرتے ہیں۔ جو اذان اور اقامت کے ساتھ ادا ہوتی ہے۔

سعید بن المسیبؒ فرماتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو "حی علی الصلوٰۃ" کی دعوت سن کر صحیح اور تندرست ہونے کے باوجود اس دعوت کو قبول نہیں کرتے یعنی نماز باجماعت ادا نہیں کرتے۔

کعب الاحبار نے فرمایا خدا کی قسم یہ آیت ان لوگوں کے بارہ میں نازل ہوئی ہے جو جماعت سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

پس نماز باجماعت قدرت کے باوجود ادا نہ کرنے پر اس سے زیادہ سخت کون سی وعید ہو سکتی ہے۔ صحیحین میں ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لقد ھممت ان آمر بالصلوٰۃ فتقام ثم آمر رجلا فیؤم الناس ثم انطلق معی برجال معھم حزم من حطب الی قوم لا یشھدون الصلوٰۃ فی الجماعۃ فاحرق علیھم بیوتھم بالنار

میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ نماز کا حکم دوں لوگ نماز کے لیے کھڑے ہو جائیں۔ پھر کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں اور اپنے ساتھ کچھ لوگ لے کر جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھڑ ہوں ان لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو جماعت کی نماز میں حاضر نہیں ہوئے پس ان کے گھروں کو آگ لگا کر ان کو اندر ہی جلا دوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی سخت دھمکی اس لیے دی ہے وہ لوگ نماز باجماعت ترک کر کے گھروں میں بیٹھے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھروں میں بچوں اور سازوسامان کے ہوتے ہوئے بھی آتش لگانے کا سخت ارادہ ظاہر فرماتے ہیں۔

نابینا صحابیؓ کی درخواست

صحیح مسلم میں روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ میرا کوئی قائد نہیں ہے جو مجھے مسجد میں لایا کرے تو کیا میرے لیے اس بات کی گنجائش ہے کہ میں گھر میں ہی نماز ادا کر لیا کروں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی۔ جب وہ اجازت لے کر واپس پلٹا آپؐ نے پھر دوبارہ اسے بلایا اور دریافت فرمایا کہ کیا تو اذان کی آواز سنتا ہے؟ جواب دیا ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا پھر اس دعوت کو قبول کر (یعنی نماز جماعت کے ساتھ ادا کر)

اور امام ابو داؤد نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن ام مکتومؓ سے روایت کی ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ مدینہ منورہ میں بہت زیادہ کیڑے مکوڑے اور درندے رہتے ہیں اور میں نابینا ہوں گھر میرا مسجد سے دور ہے اور میرا قائد میرے ساتھ نرمی نہیں کرتا کیا میرے لیے اس بات کی گنجائش ہے کہ میں نماز گھر میں پڑھ لیا کروں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تو اذان کی آواز سنتا ہے؟ جواب دیا ہاں! فرمایا پھر اذان کی دعوت قبول کر میں تیرے لیے گنجائش نہیں پاتا۔

یہ نابینا صحابی تھے جنہوں نے مسجد تک پہنچنے میں دشواری اور مشقت کا ذکر کیا جن کا قائد بھی ایسا نہیں جو پابندی کے ساتھ انہیں مسجد میں لا سکے۔ اس کے باوجود انہیں گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ملی تو جو شخص تندرست آنکھوں والا اور صحت مند ہے اور اس کو اور بھی کوئی عذر نہیں ہے اس کو کیسے رخصت مل سکتی ہے۔

اسی لیے جب حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ ایک شخص دن کو روزہ رکھتا ہے رات کو قیام کرتا ہے مگر جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھتا اور نہ ہی جمعہ ادا کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا وہ اگر اسی حالت میں مر گیا تو جہنم میں جائیگا۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ یہ بات کہ ابن آدم کے کان میں پگھلا ہوا سیسہ بھر دیا جائے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ اذان سنے اور پھر مسجد میں جماعت کیلئے حاضر نہ ہو۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان کی آواز سنی اور پھر کسی عذر نے اسے مسجد میں حاضر ہونے سے نہ روکا (پوچھا گیا کہ عذر کیا ہے یا رسول اللہ فرمایا خوف یا مرض) تو اس سے وہ نماز قبول نہیں ہوتی جو اس نے گھر میں ادا کی ہے۔